ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا کُونُوا أَنصَارَ اللهِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

دسمبر/2021ء

مؤرخہ 10/اکتوبر 2021ء کو مسجد ہادی میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ سینٹ تھامس (تمل ناڈو) کے افتتاحی اجلاس کے اسٹیج کا منظر

اس موقعہ پر حاضر اراکین مجلس انصار اللہ سینٹ تھامس کا ایک منظر

ماہ اکتوبر 2021ء میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرشد آباد کنڈی زون کے افتتاحی اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے مکرم مولوی ذوالفقار علی صاحب مبلغ سلسلہ دعوت الی اللہ جنوبی ہند

اس موقعہ پر تقسیم انعامات کا ایک منظر

مؤرخہ 03؍اکتوبر 2021ء کو کالیکٹ میں منعقدہ سالانہ اجتماع
مجلس انصاراللہ ضلع کالیکٹ (کیرالہ) کے افتتاحی اجلاس کے
موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے مکرم سی شمیم صاحب ناظم ضلع کالیکٹ

اس موقعہ پر حاضر اراکین مجالس انصاراللہ
ضلع کالیکٹ (کیرالہ) کا ایک منظر

مؤرخہ 26؍ستمبر 2021ء کو شموگہ میں منعقدہ سالانہ اجتماع
مجلس انصاراللہ شموگہ (صوبہ کرناٹک) کے افتتاحی اجلاس
کے اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 26؍ستمبر 2021ء کو شموگہ میں منعقدہ سالانہ اجتماع
مجلس انصاراللہ شموگہ (صوبہ کرناٹک) کے اختتام پر
لی گئی ایک گروپ فوٹو

مؤرخہ 14؍اکتوبر 2021ء کو مجلس انصاراللہ 'کوگا سُدھانہ' میں منعقدہ
ریفریشر کورس مجلس انصاراللہ ضلع جالندھر کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے
مکرم مولانا عبدالمؤمن راشد صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت

اس موقعہ پر حاضر اراکین انصاراللہ کے ساتھ لی گئی ایک گروپ فوٹو
مکرم مولانا محمد یوسف انور صاحب قائد تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ بھارت،
مکرم مولانا نسیم احمد طاہر صاحب مبلغ انچارج ضلع جالندھر بھی دیکھے جاسکتے ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

اَشۡہَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَاَشۡہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز مَیں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

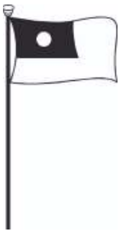

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:19 | فتح 1400 ہجری شمسی ۔ دسمبر/2021ء | شمارہ:12

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام، روحانی خزائن جلد(22)	11
سوسال قبل دسمبر 1921ء	13
جلسہ سالانہ: تبلیغ کا بہترین موقع	14
قرآن کریم اور لفّ و نشر	18
جلسہ سالانہ: تربیت کا سنہرا موقع	19
رپورٹ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2021ء	23
اخبار مجالس	27

نگران:
عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
فون:98763 32272

نائب مدیر
محمد عارف ربّانی
فون:60062 37424

مجلس اِدارت
شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
سید طفیل احمد شہباز
فون:89681 84270

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون:01872-220186
ای میل:ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 210 روپے، فی پرچہ 20 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔ محمود احمد عبداللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

'قرآن کریم کی تعلیم کو پھیلانے کا جہاد'

جب ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام اور پیغام ہے جو ہمارے نام آیا ہے۔ کسی بھی پیغام کا پہلا حق یہی ہوتا ہے کہ اسے پڑھا جائے، سمجھا جائے اور پیغام بھیجنے والے کے مقصد سے آگاہی حاصل کی جائے۔ پیغام کسی دوست کا ہو، دفتری خط ہو، عدالتی سمن ہو، کاروباری لیٹر ہو حتیٰ کہ کسی دشمن کا پیغام بھی ہو تو منطقی طور پر اسے وصول کرنے والے کی پہلی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ وہ اسے پڑھے اور سمجھے کہ پیغام بھیجنے والے نے اسے کیا کہا ہے اور اس سے کس بات کا تقاضا کیا ہے۔ زبان سے آگاہ نہ ہونا ان میں سے کسی پیغام کو سمجھنے میں رکاوٹ نہیں بنتا۔ ہماری بہت بڑی ذمہ داری ہے اور یہ قرآن کریم کا حق ہے کہ ہم اسے سمجھیں اور اللہ تعالیٰ کے پیغام اور منشا سے آگاہی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ چونکہ یہ ہماری ہدایت کیلئے ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

”قرآن مجید ایک ایسی پاک کتاب ہے جو اس وقت دنیا میں آئی تھی جبکہ بڑے بڑے فساد پھیلے ہوئے تھے اور بہت سی اعتقادی اور عملی غلطیاں رائج ہو گئی تھیں اور قریباً سب کے سب لوگ بداعمالیوں اور بدعقیدگیوں میں گرفتار تھے۔ اس کی طرف اللہ جل شانہ قرآن مجید میں اشارہ فرماتا ہے۔ ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔ یعنی تمام لوگ کیا اہل کتاب اور کیا دوسرے سب کے سب بدعقیدگیوں میں مبتلا تھے اور دنیا میں فساد عظیم برپا تھا۔ غرض ایسے زمانے میں خدا تعالیٰ نے تمام عقائد باطلہ کی تردید کے لئے قرآن مجید جیسی کامل کتاب ہماری ہدایت کے لئے بھیجی جس میں کُل مذاہب باطلہ کا رد موجود ہے اور خاص کر سورۃ فاتحہ میں جو پنج وقت ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے اشارہ کے طور پر کُل عقائد کا ذکر ہے۔“

(ملفوظات جلد 10 صفحہ 31۔ ایڈیشن 1984ء مطبوعہ لندن)

پھر آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:

”پرستش کی جڑ تلاوت کلام الٰہی ہے کیونکہ محبوب کا کلام اگر پڑھا جائے یا سنا جائے تو ضرور سچے محب کے لئے محبت انگیز ہوتا ہے اور شورش عشق پیدا کرتا ہے“۔

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 283)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”اب جو نیکی اور جائز جہاد ہے وہ قرآنِ کریم کی تعلیم کو پھیلانے کا جہاد ہے۔ علم کا جہاد ہے۔ پریس، میڈیا اور لٹریچر کے ذریعہ اسلام کی خوبصورت تعلیم کو پھیلانے کا جہاد ہے۔ اگر براہِ راست خود کوئی علمی جہاد میں حصہ نہیں لے رہا، اپنی کم علمی کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے، تو اشاعتِ لٹریچر اور تبلیغی سرگرمیوں کے لئے مالی قربانی کا جہاد ہے۔“

(خطبہ جمعہ 13 دسمبر 2013ء)

قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کے سلسلہ میں انصار اللہ کی ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”دوسری اہم ذمہ داری انصار اللہ کی یہ ہے کہ وہ خود بھی قرآن کریم سیکھیں اور اپنی اولادوں کو بھی سکھائیں۔ اور پھر ہر گھر میں تلاوت قرآن کا اہتمام اور التزام ہو۔ اگر آپ خود روزانہ اس کی تلاوت کریں گے تو آپ کے بچے اس سے نیک اثر لیتے ہوئے تلاوت کے عادی بن جائیں گے۔ میں نے واقفین نو بچوں کو یہ ہدایت کی ہوئی ہے کہ وہ روزانہ کم از کم دو رکوع کی تلاوت کیا کریں۔ آپ نے ان واقفین نو کی تربیت کرنی ہے تو آپ کو اپنا عملی نمونہ ان کے سامنے پیش کرنا ہوگا۔ روزانہ کچھ رکوع تلاوت ضرور کیا کریں کوئی وقت اس کے لیے مقرر کریں سب سے اچھا وقت تو فجر کی نماز کے بعد ہے۔ اس لیے کوشش کریں کہ فجر کے بعد اس کا اِلتزام ہو۔“

(ماہنامہ الناصر جرمنی اگست۔ ستمبر 2007ء)

دِل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم تمام کو اس رنگ میں قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ
هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ
قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ
الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ؗ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔ
وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ
عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○
(اٰل عمران:8)

ترجمہ: وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری اُسی میں سے محکم آیات بھی ہیں، وہ کتاب کی ماں ہیں۔ اور کچھ دوسری متشابہ (آیات) ہیں۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ فتنہ چاہتے ہوئے اور اس کی تاویل کی خاطر اُس میں سے اس کی پیروی کرتے ہیں جو باہم مشابہ ہے حالانکہ اللہ کے سوا اور اُن کے سوا جو علم میں پختہ ہیں کوئی اُس کی تاویل نہیں جانتا۔ وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لے آئے، سب ہمارے ربّ کی طرف سے ہے۔ اور عقل مندوں کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکڑتا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ رِیْحُهَا طَیِّبٌ وَطَعْمُهَا طَیِّبٌ وَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَا یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَیِّبٌ وَلَا رِیْحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الرَّیْحَانَةِ رِیْحُهَا طَیِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَّمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِیْ لَا یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِیْحَ لَهَا۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب من یؤمر ان یجالس)

ترجمہ: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کریم پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے کہ جس کا مزہ بھی اچھا ہوتا ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے۔ اور اس مومن کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرتا وہ کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن اسکی خوشبو نہیں ہوتی۔ اور اس فاجر کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت کا عادی ہے گُلِ ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن اس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن کریم نہیں پڑھتا حنظل کی طرح ہے جس میں مہک اور خوشبو بھی نہیں ہوتی اور اس کا مزہ بھی تلخ اور کڑوا ہوتا ہے۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم کو چھوڑ کر کامیابی ناممکن ہے

’’سب سے سیدھی راہ اور بڑا ذریعہ جو انوارِ یقین اور تواتر سے بھرا ہوا اور ہماری رُوحانی بھلائی اور ترقیٔ علمی کے لئے کامل رہنما ہے۔ قرآن کریم ہے جو تمام دنیا کے دینی نزاعوں کے فیصل کرنے کے متکفل ہو کر آیا ہے جس کی آیت آیت اور لفظ لفظ ہزار ہا طور کا تواترا اپنے ساتھ رکھتی ہے اور جس میں بہت سا آبِ حیات ہماری زندگی کے لئے بھرا ہوا ہے اور بہت سے نادر اور بیش قیمت جواہرا اپنے اندر مخفی رکھتا ہے جو ہر روز ظاہر ہوتے جاتے ہیں۔ یہی ایک عمدہ محک ہے جس کے ذریعہ سے ہم راستی اور ناراستی میں فرق کر سکتے ہیں۔ یہی ایک روشن چراغ ہے جو عین سچائی کی راہیں دکھاتا ہے۔ بلاشبہ جن لوگوں کو راہ راست سے مناسبت ہے اور ایک قسم کا رشتہ ہے اُن کا دل قرآن شریف کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے۔ اور خدائے کریم نے اُن کے دل ہی اس طرح کے بنا رکھے ہیں کہ وہ عاشق کی طرح اپنے اس محبوب کی طرف جھکتے ہیں اور بغیر اس کے کسی جگہ قرار نہیں پکڑتے اور اس سے ایک صاف اور صریح بات سن کر پھر کسی دوسرے کی نہیں سنتے۔ اس کی ہر یک صداقت کو خوشی سے اور دوڑ کر قبول کر لیتے ہیں اور آخر وہی ہے جو موجب اشراق اور روشن ضمیری کا ہو جاتا ہے اور عجیب در عجیب انکشافات کا ذریعہ ٹھہرتا ہے اور ہر یک کو حسب استعداد معراج ترقی پر پہنچاتا ہے۔ راستبازوں کو قرآن کریم کے انوار کے نیچے چلنے کی ہمیشہ حاجت رہی ہے اور جب کبھی کسی حالتِ جدیدہ زمانہ نے اسلام کو کسی دوسرے مذہب کے ساتھ ٹکرا دیا ہے تو وہ تیز اور کارگر ہتھیار جو فی الفور کام آیا ہے قرآن کریم ہی ہے۔ ایسا ہی جب کہیں فلسفی خیالات مخالفانہ طور پر شائع ہوتے رہے تو اِس خبیث پودہ کی بیخ کنی آخر قرآن کریم ہی نے کی اور ایسا اس کو حقیر اور ذلیل کر کے دکھلا دیا کہ ناظرین کے آگے آئینہ رکھ دیا کہ سچا فلسفہ یہ ہے نہ وہ۔ حال کے زمانہ میں بھی جب اول عیسائی واعظوں نے سر اُٹھایا اور بدفہم اور نادان لوگوں کو توحید سے کھینچ کر ایک عاجز بندہ کا پرستار بنانا چاہا اور اپنے مغشوش طریق کو سوفسطائی تقریروں سے آراستہ کر کے اُن کے آگے رکھ دیا اور ایک طوفان ملک ہند میں برپا کر دیا۔ آخر قرآن کریم ہی تھا جس نے انہیں ایسا پسپا کیا کہ اب وہ لوگ کسی باخبر آدمی کو مُنہ بھی نہیں دکھلا سکتے۔ اور ان کے لمبے چوڑے عذرات کو یوں الگ کر کے رکھ دیا جس طرح کوئی کاغذ کا تختہ لپیٹے۔‘‘ (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۳۸۱، ۳۸۲)

’’قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے اور ایسی کامیابی ایک خیالی امر ہے جس کی تلاش میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں۔ صحابہؓ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے تھے، پورے ہو گئے۔ ابتداء میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت میں گم ہو کر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 409)

گزارشات
از صدر مجلس

2022ء۔سال برائے قرآن کریم

بانیٔ تنظیم مجلس انصاراللہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان فرمودہ مجلس انصاراللہ کے اغراض و مقاصد میں ایک اہم مقصد یہ ہے۔

”قرآن کریم کے سیکھنے اور سکھانے کا اہتمام کرے
اور احکام شریعت کی حکمتیں لوگوں پر واضح کرے“

(تاریخ مجلس انصاراللہ صفحہ 78۔باہتمام چودھری محمد ابراہیم ایم اے)

اس اہم ارشاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے 2022ء کو سال برائے قرآن کریم کے طور پر منانے کے سلسلہ میں مجلس شوریٰ انصاراللہ میں ایک تجویز پیش ہوئی تھی۔جس کی منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحمت فرمائی ہے۔اس سلسلہ میں جلد ہی ایک مکمل لائحہ عمل بنایا جارہا ہے۔ جسے سرکلر کی صورت میں جلد ہی مجالس میں بھجوایا جائے گا۔ان شاءاللہ بھارت کی مجالس میں کوئی ایک ناصر بھی ایسا نہ رہے جو کم از کم ناظرہ قرآن کریم سے نابلد ہو۔ناظرہ جاننے والے ترجمہ سیکھنے لگیں اور پھر تدریجاً روزانہ کچھ حصہ تفسیر کا پڑھتے رہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعتی ویب سائٹ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے عظام کی تفاسیر اَپ لوڈ ہیں۔جہاں سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔دفتر کی طرف سے ہر ممکنہ سہولت مہیا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

”سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔اور حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآنِ۔کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔“

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19 صفحہ 26-27)

قرآن کریم کی تعلیمات پر خود عمل کرنے کیلئے اور دوسروں تک قرآن مجید کی خوبیوں کو پہنچانے کیلئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کو پڑھیں اور اس کے لازوال تعلیمات سے آشنا ہوں۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”جو بھی قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کر رہا ہے وہ دوسروں سے بہر حال مختلف نظر آئے گا۔اس کی عملی اور روحانی اور اعتقادی حالت بھی دوسروں سے نمایاں طور پر اعلیٰ درجے پر پہنچی ہو گی۔اور قرآن کے مقابل پر جب ہم دوسروں سے بات کرتے ہیں تب بھی جب ہم قرآن کی دلیل سے بات کریں گے تو قرآن کے مقابل پر کوئی اور کتاب یا کوئی اور دین کھڑا ہو ہی نہیں سکتا۔کیونکہ اس میں ایسی تعلیمات ہیں، ایسے تاریخی شواہد ہیں، دوسرے دینوں کے مقابل پر ایسے دلائل ہیں جو روز روشن کی طرح اپنی برتری ثابت کر دیتے ہیں۔اس کتاب کے شروع سے آخر تک خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونے اور اب تک اپنی اصلی حالت میں محفوظ رہنے کا قرآن کریم اعلان کرتا ہے اور ہمیشہ محفوظ رہنے کا قرآن کریم اعلان کرتا ہے۔“

(خطبہ جمعہ 11/جولائی 2014ء)

پیارے اراکین انصاراللہ! اگلے سال کو قرآن کریم کے سال کے طور پر منانے کیلئے حضور انور نے چند تجاویز کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔جن پر شروع سال سے ہی عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرنے اور ہر ماہ رپورٹ بھجوانے کی درخواست ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم تمام انصار کو ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ: 1/اکتوبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابوعبیدہؓ نے شام کی لڑائی میں سپاہیوں کی کمی اور دشمن کی تعداد زیادہ ہونے پر حضرت عمرؓ کو مزید فوج بھیجنے کی درخواست کی۔ حضرت عمرؓ نے مختلف قبائل سے مشورہ کے بعد ایک قبیلہ سے نوجوان جمع کر کے حضرت ابوعُبیدہؓ کو لکھا کہ تین ہزار سپاہی اور تین ہزار کے برابر عمرو بن معدی کرب کو تمہاری مدد کے لیے بھیج رہا ہوں۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک نوجوان کو اگر تین ہزار آدمی کے مقابلہ میں بھیجا جائے تو وہ کہے گا کہ یہ خلافِ عقل بات ہے لیکن اُن لوگوں نے اپنے ایمان کی مضبوطی اور خلیفۂ وقت کی بات کو اہمیت دینے کی وجہ سے اکیلے عمرو بن معدی کرب پر اعتراض کے بجائے بڑی شان و شوکت سے نعرے لگا کر اُس کا استقبال کیا جس کی وجہ سے دشمن سمجھا کہ شاید لاکھ دو لاکھ فوج مسلمانوں کی مدد کو آ گئی ہے اور ڈر کے مارے میدان جنگ سے شکست کھا کر بھاگ گیا۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ سرِ دست ہمیں بھی اسی طرح اپنے دل کو اطمینان دینا ہوگا۔ آپؓ بتا رہے تھے کہ یورپ میں سپین میں اور سسلی وغیرہ میں تبلیغ کس طرح کرنی ہے اس ضمن میں یہ واقعہ بیان کیا۔

فتوحاتِ مصر میں جنگ فرما قابلِ ذکر ہے۔ حضرت عمرو بن عاصؓ نے شام کے راستے پر فسطاط سے تیس میل دُور ایک شہر کی فتح کے لیے رُخ کیا تو رومی فوج نے لڑائی کی غرض سے آپؓ کا راستہ روک لیا۔ لڑائی کے بجائے آپؓ نے اسلام لانے اور جزیہ دینے کی تجویز پیش کرتے ہوئے اہلِ مصر سے صلہ رحمی اور احسان کا سلوک کرنے کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ کے فرمان کا بھی ذکر کیا۔ آپؓ کی طرف سے چار دن کی مہلت کے باوجود مصر کے حاکم ارطبون نے بارہ ہزار کے لشکر کے ساتھ راتوں رات مسلمانوں پر حملہ کر کے اچھی خاصی تعداد شہید کر دی جبکہ وہ اپنے ایک ہزار سپاہی قتل اور تین ہزار گرفتار ہونے پر میدان جنگ سے بھاگ گیا۔ بلبیس میں ایک مہینہ تک لڑائی جاری رہنے کے بعد آخر مسلمانوں کی فتح ہوئی۔

جنگی کشمکش کے دوران قبطیوں کے سردار مقوقس کی چہیتی بیٹی ارمانوسہ گرفتار ہوئی۔ حضرت عمرو بن عاصؓ نے اُسے اُس کے تمام جواہرات اور خدمت گزاروں کے ساتھ نہایت عزت و احترام سے واپس بھیج دیا۔ تمام صحابہ کرامؓ نے اس فیصلے کو درست قرار دیا۔ یہ واقعہ مسلمانوں کی دانش مندی اور اخلاقی برتری کی دلیل ہے۔

متفرق فتوحات کے بارے میں ذکر ہے کہ ام دنین کی فتح کے بعد سب سے پہلے فیوم کے پورے صوبے پر اور عین الشّمس میں مسلمانوں نے رومیوں پر فتح حاصل کی۔ صوبہ منوفیہ کے دو شہروں اثریب اور منوف پر فتح پائی۔ قلعہ بابلیون یا فسطاط کے سات ماہ کے محاصرے کے بعد اندر جا کر لڑتے ہوئے قلعہ فتح کیا۔ فسطاط کی فتح کے بعد حضرت عمرؓ نے اسکندریہ کی فتح کی بھی اجازت دے دی۔ اسکندریہ کی فتح کے ساتھ سارا مصر فتح ہوگیا۔ ان معرکوں میں کثرت سے قیدی

بنائے گئے۔ حضرت عمرؓ نے تمام قیدیوں کے متعلق حضرت عمرو کو بذریعہ خط ارشاد فرمایا کہ سب کو بلا کر کہہ دو کہ ان کو اختیار ہے کہ مسلمان ہوجائیں یا اپنے مذہب پر قائم رہیں۔

بہت سے عیسائی اور یورپین محققین نے بھی ثابت کیا ہے کہ اسکندریہ کے کتب خانے کے جلائے جانے کا واقعہ سراسر بناوٹی اور جعلی قصہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ اپنی کتاب تصدیق براہین احمدیہ میں بھی اس اعتراض کا بھرپور دلائل کے ساتھ پُرزور ردّ فرمایا ہے۔

حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت میں اسلامی سلطنت مشرق میں دریائے جیحون اور دریائے سندھ سے لے کر مغرب میں افریقہ کے صحراؤں تک اور شمال میں ایشیائے کوچک کے پہاڑوں اور آرمینیا سے لے کر جنوب میں بحرالکاہل اور نوبہ تک ایک عالمی ملک کی شکل میں دنیا کے نقشہ پر نمودار ہوئی اور سب نے اسلام کے سایۂ عدل اور رحمت میں امن اور سکون کی زندگی گزاری۔

حضرت مصلح موعودؓ نے اس حوالے سے ایک خطبہ میں جماعت کو نصیحت فرمائی کہ مصائب اور مشکلات ہمیں خدا تعالیٰ کے قریب کرنے والے ہونے چاہئیں اور یہی فتوحات کا پھر ذریعہ بنتے ہیں۔

خطبہ جمعہ: 8/اکتوبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: علّامہ شبلی نعمانی حضرت عمرؓ کی فتوحات اور اس کے اسباب وعوامل کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ بے شک اس وقت فارس وروم کی سلطنتیں عروج پر نہ تھیں لیکن اتنی کمزور بھی نہ ہوئی تھیں کہ عرب جیسی بے سروسامان قوم سے ٹکرا کر پرزے پرزے ہوجاتیں۔ روم و فارس فنونِ جنگ میں ماہر تھے، آلاتِ جنگ کا تنوع تھا، اپنے قلعوں اور مورچوں میں رہ کر ملک کی حفاظت کرنا تھی۔

دوسری جانب عرب کی تمام فوج تعداد میں ایک لاکھ سے بھی کم تھی اور وہ بھی ایسی کہ مروجہ آلاتِ جنگ سے تہی دست اور جدید فنونِ حرب سے ناواقف۔ پس اس سوال کا اصل جواب یہ ہے کہ مسلمانوں میں اُس وقت پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت جوش، عزم، استقلال، بلند حوصلگی، دلیری پیدا ہوگئی تھی جسے حضرت عمرؓ نے مزید تیز کر دیا تھا۔ مسلمانوں کی راست بازی اور دیانت داری نے انہیں حکومت میں مدد دی اور اسی وجہ سے رعایا نے کبھی مزاحمت نہ کی۔ عراق اور شام کے رؤسا اور عمائدینِ حکومت انہی اخلاق کو دیکھ کر مسلمان ہوگئے۔ پس یہاں سکندر و چنگیز خاں کا نام لینا بالکل بے موقع ہے، ان دونوں نے قہر، ظلم اور قتلِ عام کی بدولت بڑی بڑی فتوحات حاصل کیں جبکہ مسلمانوں نے سچائی، حلم اور انصاف پسندی سے رعایا کے دل جیتے۔ چنگیز خاں، بخت نصر، تیمور، نادر شاہ وغیرہ سب سفّاک تھے لیکن حضرت عمرؓ کی فتوحات میں کبھی قانون اور انصاف سے تجاوز نہ ہوسکتا تھا۔ مُثلہ، بچوں کا قتل، بدعہدی اور آدمیوں کا قتلِ عام تو درکنار ایک درخت بھی کاٹنے کی اجازت نہیں تھی۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ دعا کرتے تھے کہ مجھے مدینے میں شہادت نصیب ہو۔ یہ دعا کس قدر خطرناک تھی کہ دشمن مدینے پر چڑھ آئے اور مدینے کی گلیوں میں حضرت عمرؓ کو شہید کردے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ان کی دعا کو اَور رنگ میں قبول کرلیا اور وہ ایک مسلمان کہلانے والے کے ہاتھوں ہی مدینے میں شہید کردیے گئے۔

حضرت عمرؓ کی شہادت سے متعلق حضرت ابوموسیٰ اشعری اور حضرت عوف بن مالک نے رؤیا دیکھی تھی اسی طرح حضرت عمرؓ نے خود بھی اپنی شہادت سے متعلق نظارہ دیکھا تھا۔ آپؓ کو 26/ذوالحجہ 23/ہجری کو حملہ کرکے زخمی کیا گیا، یکم محرم 24/ہجری کو آپؓ کی شہادت ہوئی اور اسی روز تدفین عمل میں آئی۔

صحیح بخاری میں درج واقعۂ شہادت کی تفصیل کے مطابق آپؓ پر نمازِ فجر کے دوران مغیرہ کے ایک عجمی غلام نے دودھاری عجمی چھری سے وار کیا تھا۔ اس شخص نے خود کو بچانے کے لیے تیرہ اَور لوگوں کو بھی زخمی کیا تھا جن میں سے سات جاں بحق گئے تھے۔ حضرت عمرؓ نے زخمی ہونے پر حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو امامت کے لیے آگے کیا جنہوں نے لوگوں کو مختصر نماز پڑھائی۔ حضرت عمرؓ کو مسجد سے اٹھا کر گھر لایا گیا جہاں انہیں پہلے نبیذ اور پھر دودھ پلایا گیا لیکن وہ زخموں سے بہ گیا اور لوگ سمجھ گئے کہ آپؓ جاں بر نہ ہوسکیں گے۔ ایک نوجوان نے

آپؓ کے فضائل بیان کیے تو آپؓ نے فرمایا میری تو یہ آرزو ہے کہ یہ باتیں برابر ہی برابر رہیں، نہ میرا مؤاخذہ ہو اور نہ مجھے ثواب ملے۔

حضرت عمرؓ نے عبداللہ بن عمرؓ سے اپنے قرض کا حساب کروایا جو تقریباً چھیاسی ہزار درہم تھا، آپؓ نے اس کی ادائیگی کے متعلق ہدایات دیں۔ عبداللہ بن عمرؓ حضرت عائشہؓ کے پاس پہنچے تو وہ رو رہی تھیں۔ حضرت عمرؓ کا پیغام سن کر حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ مَیں نے اس جگہ کو اپنے لیے رکھا ہوا تھا لیکن آج مَیں اپنی ذات پر عمرؓ کو مقدّم کروں گی۔ حضرت عائشہؓ سے اجازت ملنے کی خبر سُن کر حضرت عمرؓ نے فرمایا الحمدللہ! مجھے اس سے بڑھ کر اَور کسی چیز کی فکر نہ تھی۔

حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت سعدؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو خلافت کا انتخاب کرنے کے لیے مقرر فرمایا اور آئندہ منتخب ہونے والے خلیفہ کو مہاجرین وانصار، بدوی عربوں اور محتاجوں سے حسنِ سلوک کی وصیت فرمائی۔

آج جرمنی کا جلسہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسے کو بابرکت فرمائے۔ آخر میں حضورِ انور نے مکرم قمر الدین صاحب مبلغ سلسلہ انڈونیشیا اور مکرمہ صبیحہ ہارون صاحبہ اہلیہ سلطان ہارون خان صاحب کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ 15/ اکتوبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عمرؓ کی شہادت کے حوالے سے صحیح بخاری کی روایت سے معلوم ہوتا تھا کہ حضرت عمرؓ پر حملے کے وقت نماز فجر کی ادائیگی کی گئی جبکہ صحیح بخاری کی ایک دوسری روایت کے مطابق حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کا زیادہ خون بہنے کے باعث غشی طاری ہوگئی تو میں نے لوگوں کے ساتھ اُٹھا کر انہیں گھر پہنچا دیا۔ صبح کی روشنی ہونے پر آپؓ کو جب ہوش آیا تو آپؓ کے پوچھنے پر بتایا گیا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے۔ اس پر آپؓ نے فرمایا اُس کا کوئی اسلام نہیں جس نے نماز ترک کی۔ پھر آپؓ نے وضو کیا اور نماز پڑھی۔ طبقات کبریٰ میں بھی یہی بیان ہوا ہے کہ حضرت عمرؓ کو گھر پہنچانے کے بعد حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے نماز پڑھائی جس میں دو چھوٹی سورتیں پڑھنے کا ذکر ملتا ہے۔ طبقات کبریٰ میں لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے جب لوگوں سے حضرت عمرؓ کو خنجر مارنے والے شخص کے بارہ میں پوچھا تو لوگوں نے مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابولولو کا نام لیا جس نے پکڑے جانے پر اُسی خنجر سے خودکشی کر لی۔

محمد رضا صاحب لکھتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے والیٔ کوفہ حضرت مغیرہؓ بن شعبہ کی سفارش پر اُن کے ایک ہنرمند غلام ابولولو کو جو لوہار اور نقش و نگار کا ماہر بڑھئی تھا مدینہ آنے کی اجازت دی۔ غلام کی شکایت پر کہ حضرت مغیرہؓ نے اُس پر ماہانہ سو درہم ٹیکس مقرر کیا ہے حضرت عمرؓ نے وہ ٹیکس اُس کے کام کی مہارت کے مطابق قرار دیا جس سے وہ ناراض ہوگیا۔ ایک دن حضرت عمرؓ کے ہوا سے چلنے والی چکی بنانے کے پوچھنے پر ابولؤلؤہ نے غصے اور ناپسندیدگی کے عالم میں دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ میں آپؓ کے لیے ایسی چکی بناؤں گا جس کا لوگ چرچا کریں گے۔

طبری میں مذکور سعید بن مسیبؓ کی روایت کے مطابق عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ نے وہ خنجر دیکھا تھا جو ابولؤلؤہ جفینہ اور ہرمزان کے درمیان گر گیا تھا۔ حضرت عبیداللہ بن عمرؓ کو جب اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے اپنی تلوار سے دونوں کو قتل کر دیا۔ حضرت عبیداللہ بن عمرؓ نے جب ہرمزان پر تلوار کا وار کیا تو اُس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پڑھا اور جب جفینہ کو تلوار ماری تو اُس نے اپنی آنکھوں کے سامنے صلیب کا نشان بنایا۔ بعد ازاں انہوں نے ابولؤلؤہ کی بیٹی کو بھی قتل کر دیا۔ بہرحال حضرت عبیداللہ بن عمرؓ کے اقدام کی قانونی طور پر اجازت نہیں تھی۔

حضرت مصلح موعودؓ نے حضرت عمرؓ کی شہادت کا سبب بیان فرمایا کہ یہ حکم تھا کہ غلاموں کو بغیر کسی تاوان کے رہا کر دو۔ اگر ایسا نہیں کر سکتے اور کوئی غلام تاوان ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ اپنی تاوان کی قسطیں مقرر کروا سکتا ہے۔ حضرت عمرؓ کو ایک ایسے غلام نے ہی مارا تھا جس نے مکاتبت کی ہوئی تھی۔ ایک مقدمہ آپؓ کے پاس آیا کہ کسی شخص کا غلام کماتا بہت تھا لیکن مالک کو دیتا کم تھا۔ حضرت عمرؓ نے ساڑھے تین آنے اس کے ذمہ لگا دیے کہ مالک کو ادا کیا کرو۔ اس فیصلہ کو اُس نے ایرانی ہونے کی وجہ سے اپنے خلاف سمجھا اور غصہ میں

دوسرے ہی دن خنجر سے آپؓ پر حملہ کر دیا اور اُس کے زخموں کے نتیجہ میں آپؓ شہید ہو گئے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے نماز کے موقع پر چند آدمی حفاظت کے لیے مقرر کرنے کے ضمن میں بھی حضرت عمرؓ کی شہادت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس واقعہ کے بعد صحابہ نے انتظام کیا کہ جب بھی نماز پڑھتے ہمیشہ حفاظت کے لیے پہرے رکھتے۔

حضرت عمرؓ کی وفات پر ضرورت مندوں اور غریبوں پر خرچ کرنے کی وجہ سے اُن کے ذمہ چھیاسی ہزار درہم قرض تھا۔ حضرت عمرؓ نے حضرت عبداللہؓ اور حضرت حفصہؓ کو قرض کی ادائیگی کے لئے اپنے مکان کو بیچنے اور بنو عدی اور قریش کے علاوہ کسی اور سے مدد نہ مانگنے کی ہدایت فرمائی۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حضرت معاویہؓ کو وہ مکان بیچ کر حضرت عمرؓ کا قرض ادا کر دیا۔ اس گھر کو دَارُ الْقَضَاءِ دَيْنِ عُمَر کہا جانے لگا یعنی وہ گھر جس کے ذریعہ حضرت عمرؓ کا قرض ادا کیا گیا تھا۔

خطبہ جمعہ: 22؍ اکتوبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عبیداللہ بن عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے باہمی الجھاؤ ہوا تب حضرت عثمانؓ ابھی مسندِ خلافت پر فائز نہیں ہوئے تھے۔ پہلے پہل تو حضرت عبیداللہ بن عمرؓ کا ارادہ تھا کہ وہ مدینے میں موجود تمام قیدیوں اور غلاموں کو قتل کر دیں لیکن مہاجرین صحابہ کے سمجھانے پر وہ اپنے اس ارادے سے رُک گئے۔ جب حضرت عثمانؓ خلیفہ منتخب ہو گئے تو عبیداللہ بن عمر کو آپ کے سامنے پیش کیا گیا۔ حضرت علیؓ نے عبید اللہ کے قتل کا مشورہ دیا تاہم دیگر صحابہ نے اس مشورے کے برخلاف رائے دی اور کہا کہ کل حضرت عمرؓ قتل ہوئے ہیں اور آج ان کا بیٹا قتل کر دیا جائے یہ ناقابلِ برداشت سختی ہے۔ اس صورتِ حال میں حضرت عثمانؓ نے اپنے مال سے مقتولین کا خون بہا ادا کیا۔

تاریخ طبری کے مطابق حضرت عثمانؓ نے قصاص کے طور پر عبیداللہ کو ہرمزان کے بیٹے کے سپرد کر دیا تھا۔ جب وہ عبیداللہ کو قتل کرنے کے لیے لے جانے لگا تو لوگوں نے بار بار اس سے عبیداللہ کو چھوڑ دینے کی درخواست کی۔ جس پر ہرمزان کے بیٹے نے خدا اور ان لوگوں کی خاطر عبیداللہ کو چھوڑ دیا۔ کیا مقتول معاہد کافر کے بدلے میں مسلمان قاتل کو سزا دی جا سکتی ہے، اس مسئلے کے حل کے لیے حضرت مصلح موعودؓ نے اس واقعے کی تفصیل بیان فرمائی ہے کہ صحابہ کا طریقِ عمل یہی تھا کہ وہ غیر مسلم کے مسلم قاتل کو سزائے قتل دیتے تھے۔

حضرت عمرؓ کے عجز و انکسار کا یہ حال تھا کہ آپؓ نے وفات کے وقت اپنے بیٹے کو کہا کہ میرے کفن میں میانہ روی سے کام لینا اور میری قبر کے متعلق بھی میانہ روی سے کام لینا۔ میرے جنازے کے ساتھ کسی عورت کو نہ لے کر جانا۔ میری ایسی تعریف نہ بیان کرنا جو مجھ میں نہیں ہے کیونکہ اللہ مجھے زیادہ جانتا ہے اور جب تم مجھے لے جانے لگو تو چلنے میں جلدی کرنا۔ اگر میرے لئے اللہ کے پاس خیر ہے تو تم مجھے اس چیز کی طرف بھیجتے ہو جو میرے لئے زیادہ بہتر ہے اور اگر اس کے سوا ہو تو تم اپنی گردن سے اس شر کو ٹال دو گے جو تم اٹھائے ہوئے ہو۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ جیسا انسان جنہوں نے اپنی ساری عمر ہی ملت اسلامیہ کے غم اور فکر میں بھلا دی۔ جنہوں نے ہر موقع پر اعلیٰ سے اعلیٰ قربانی کی کو عمل کے لحاظ سے ان کی قربانیاں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قربانیوں تک نہ پہنچی لیکن ارادہ اور نیت کے لحاظ سے سب کی برابر تھیں۔ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے اور انہوں نے کہا خدا تعالیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ پر برکت کرے میں نے کئی دفعہ کوشش کی کہ ان سے بڑھ جاؤں مگر کبھی کامیاب نہ ہوا۔

حضرت عمرؓ جب فوت ہونے لگے تو بار بار ان کی آنکھیں پرنم ہو جاتیں اور کہتے خدایا میں کسی انعام کا مستحق نہیں ہوں میں تو صرف یہی چاہتا ہوں کہ سزا سے بچ جاؤں۔ آپؓ کی نمازِ جنازہ حضرت صہیبؓ نے پڑھائی اور آپ کو قبر میں اتارنے والوں میں حضرت عثمانؓ، سعید بن زیدؓ، حضرت علیؓ، عبدالرحمٰن بن عوفؓ، سعد بن ابی وقاصؓ، حضرت طلحہؓ اور بعض دیگر جیّد صحابہ شامل تھے۔ بوقتِ وفات آپؓ کی عمر مختلف روایات میں ترپن سے لے کر پینسٹھ برس تک بیان کی گئی ہے۔ حضرت عمرؓ نے مختلف وقتوں میں دس شادیاں کیں جن سے نو بیٹے اور چار بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

حضورِ انور نے (1) صاحبزادی آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر

مرزا مبشر احمد صاحب (2) مکرمہ کلارا آپا صاحبہ اہلیہ رولان سائن بائیف صاحب سابق امیر جماعت قزاقستان (3) مکرم وِنگ کمانڈر عبدالرشید صاحب، حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے انہیں لیبیا کا پہلا امیر جماعت مقرر فرمایا تھا (4) مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ کریم احمد نعیم صاحب آف امریکہ اور (5) مکرم حفیظ احمد گھمن صاحب مرحومین کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ: 29/اکتوبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جن دس افراد کو جنت کی بشارت عطا فرمائی تھی ان میں حضرت عمرؓ کے علاوہ ابوبکرؓ، عثمانؓ، علیؓ، طلحہؓ، زبیرؓ، عبدالرحمٰنؓ بن عوف، سعدؓ بن ابی وقاص، سعیدؓ بن زید اور ابوعبیدہ بن جراحؓ شامل ہیں۔ حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک باغ میں تھا کہ وہاں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق میں نے اُنہیں جنت کی بشارت دی جس پر اُنہوں نے الحمدللہ کہا۔ لیکن حضرت عثمانؓ کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو جنت کی بشارت دو باوجود ایک مصیبت کے جو اسے پہنچے گی۔ حضرت عثمانؓ نے بھی الحمدللہ کہا۔ پھر کہا مصیبت سے محفوظ رہنے کے لیے اللہ ہی سے مدد طلب کی جاسکتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ انبیاء اور مرسلین کے علاوہ جنت کے اوّلین اور آخرین کے تمام بڑی عمر کے لوگوں کے سردار ہیں، عمر بن خطاب اہل جنت کے چراغ ہیں۔ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو ضرور عمر بن خطابؓ ہوتے، میری امت میں سے کوئی محدث ہے تو وہ عمر بن خطابؓ ہیں۔ محدث وہ ہیں جن کو کثرت سے الہام اور کشوف ہوتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض وحییں حضرت عمرؓ کی موافقت کی وجہ سے ہوئیں۔ حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ اگر ہم مقام ابراہیم کو نماز گاہ بنالیں، تو آیت وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى۔ نازل ہوئی اور میں نے کہا یا رسول اللہ اگر آپ اپنی بیویوں کو پردہ کرنے کا حکم دیں کیونکہ ان سے بھلے بھی اور برے بھی باتیں کرتے ہیں تو پردے کی آیت نازل ہوئی۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں نے بوجہ غیرت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایکا کیا تو حضرت عمرؓ کہتے ہیں میں نے ان بیویوں کو جن میں ان کی بیٹی بھی تھی کہا کہ اگر تمہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم طلاق دے دیں تو مجھے امید ہے کہ ان کا رب تم سے بہتر بیویاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بدلہ میں دے گا۔ اس پر آیت نازل ہوئی۔ صحیح مسلم میں حضرت عمرؓ کا منافقین کا جنازہ نہ پڑھنے کے بارے میں وحی قرآنی سے موافقت کا ذکر ملتا ہے۔ شراب کی حرمت کے بارے میں حضرت عمرؓ کی وحی قرآنی سے موافقت کا ذکر سنن ترمذی میں ملتا ہے۔ صحاح ستہ میں مذکور ان موافقات کے علاوہ بھی سیرت نگاروں نے متعدد موافقات کا ذکر کیا ہے چنانچہ علامہ سیوطی نے بیس کے قریب موافقات کا ذکر کیا ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب اور احترام کس طرح کیا کرتے تھے اس بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ یعنی حضرت ابن عمرؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں تھے اور حضرت عمرؓ کے ایک اونٹ پر سوار تھے جو منہ زور تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری سے آگے بڑھ جاتا تھا اور ان کے والد حضرت عمرؓ انہیں کہتے تھے کہ عبداللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے کسی کو بھی نہیں بڑھنا چاہئے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا اپنا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے، اپنے نفس کو تو لو قبل اس کے کہ تمہیں تولا جائے اور سب سے بڑھ کر بڑی پیشی کے لیے تیاری کرو۔ حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ کو اس وقت دیکھا جب آپؓ امیر المومنین تھے کہ آپؓ کے کندھوں کے درمیان قمیص میں چار چمڑے کے پیوند دیکھے۔

حضور انور نے آخر میں مکرم ڈاکٹر تاثیر مجتبیٰ صاحب (فضل عمر ہسپتال) ربوہ کی وفات پر ان کا ذکرِ خیر فرماتے ہوئے اُن کی جماعتی خدمات کا بھی تذکرہ فرمایا اور بعد نماز جمعہ اُن کا نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔......☆......☆......☆......

تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

روحانی خزائن جلد:22

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب مَیں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’جماعت کے اندر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کا شوق اور اس سے فائدہ اُٹھانے کا شوق نوجوانوں میں بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔ بلکہ جو تحقیق کرنے والے ہیں، بہت سارے طالب علم مختلف موضوعات پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ جب اپنے دنیاوی علم کو اس دینی علم اور قرآن کریم کے علم کے ساتھ ملائیں گے تو نئے راستے بھی متعین ہوں گے، ان کو مختلف نہج پر کام کرنے کے مواقع بھی میسر آئیں گے جو اُن کے دنیادار پروفیسر اُن کو شاید نہ سکھا سکیں۔ اسی طرح جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا کہ بڑی عمر کے لوگوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ عمر بڑی ہوگئی اب ہم علم حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو بھی اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھیں۔‘‘ (خطبہ جمعہ:18 جون 2004ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 408)

گزارش: یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ آج ہم جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org پر حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ آن لائن کر سکتے ہیں اور آڈیو بھی سن سکتے ہیں۔ اُردو نہ جاننے والے دوست انگریزی میں بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ نیز سیدنا حضور انور کے ارشاد پر جماعتوں میں قائم لائبریریوں سے اِستفادہ کرتے ہوئے روحانی خزائن کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ احباب کو اس طرف توجہ اور دلچسپی پیدا ہونے کیلئے روحانی خزائن کی جلدوں کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ احباب جماعت استفادہ کریں گے۔ (نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

روحانی خزائن کی جلد (22) 739 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تصنیف مع ضمیمہ وقصیدہ ہے۔

(1) حقیقۃ الوحی:

یہ تصنیف لطیف 1905ء کے آخر کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی حکمتیں اور مصلحتیں تھیں۔ یہ کتاب دہریت اور مادیّت کے پیدا کردہ زہروں کے لئے ایک تریاق کا حکم رکھتی ہے۔ اور اسلام کا زندہ اور سچا مذہب ہونا ثابت کرتی ہے۔ اِس کتاب میں حضور نے جہاں وحی، الہام اور سچی رؤیا کی حقیقت بیان فرمائی ہے وہاں اِن امور میں خود صاحبِ تجربہ ہونے کے لحاظ سے ایسے سینکڑوں رؤیا کشوف اور الہامات پیش فرمائے ہیں جو حضور کی زندگی میں ہی بظاہر مخالف حالات کے باوجود پورے ہو کر منجانب اللہ ثابت ہوئے۔ اس لحاظ سے اس کتاب کی اہمیّت بہت بڑھ جاتی ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

’’یاد رہے کہ یہ کتاب کہ جو جامع جمیع دلائل وحقائق ہے اس کا اثر صرف اس حد تک ہی محدود نہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے اس عاجز کا مسیح موعود ہونا اس میں دلائلِ بیّنہ سے ثابت کیا گیا ہے بلکہ اس کا یہ بھی اثر ہے کہ اس میں اسلام کا زندہ اور سچا مذہب ہونا ثابت کر دیا ہے۔‘‘ (صفحہ ۲ جلد ھٰذا)

اِس کتاب کا بنیادی موضوع وحی والہام ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

’’واضح ہو کہ مجھے اس رسالہ کے لکھنے کیلئے یہ ضرورت پیش آئی ہے کہ اس زمانہ میں جس طرح اور صدہا طرح کے فتنے اور بدعتیں پیدا ہوگئی ہیں اِسی طرح یہ بھی ایک بزرگ فتنہ پیدا ہو گیا ہے کہ اکثر لوگ اس بات سے بے خبر ہیں کہ کِس درجہ اور کس حالت میں کوئی خواب یا الہام قابلِ اعتبار ہو سکتا ہے اور کِن حالتوں میں یہ اندیشہ ہے کہ وہ شیطان کا کلام ہو نہ خدا کا۔ اور حدیث النفس ہو نہ حدیث الربّ۔‘‘ (صفحہ ۳ جلد ھٰذا)

چنانچہ وحی والہام اور رؤیائے صادقہ کی حقیقت کے متعلّق حضور نے چار ابواب قائم فرمائے ہیں:۔

باب اوّل اُن لوگوں کے بیان میں جن کو بعض سچی خوابیں آتی ہیں یا بعض سچّے الہام ہوتے ہیں لیکن اُن کو خدا تعالیٰ سے کچھ بھی تعلق نہیں اور اس روشنی سے اُن کو ایک ذرّہ حصّہ نہیں ملتا جو اہل تعلق پاتے ہیں اور نفسانی قالب ان کا تعلق نور سے ہزار ہا کوس دُور ہوتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۷)

باب دوم اُن لوگوں کے بیان میں جن کو بعض اوقات سچی خوابیں آتی ہیں یا سچے الہام ہوتے ہیں اور اُن کو خدا تعالیٰ سے کچھ تعلّق بھی ہے لیکن کچھ بڑا تعلّق نہیں اور نفسانی قالب اُن کا شعلۂ نُور سے جل کر نیست و نابود نہیں ہوتا اگرچہ کسی قدر اُس کے نزدیک آجاتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۱۳)

باب سوم اُن لوگوں کے بیان میں جو خدا تعالیٰ سے اکمل اور اصفٰی طور پر وحی پاتے ہیں اور کامل طور پر شرفِ مکالمہ اور مخاطبہ اُن کو حاصل ہے اور خوابیں بھی ان کو فلق الصبح کی طرح سچی آتی ہیں اور خدا تعالیٰ سے اکمل اور اَتم طور پر محبت کا تعلّق رکھتے ہیں۔ اور محبتِ الٰہی کی آگ میں داخل ہو جاتے ہیں اور نفسانی قالب اُن کا شعلۂ نور سے جل کر بالکل خاک ہو جاتا ہے۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۱۶)

اور باب چہارم میں یہ بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے آپ کو تیسرے طبقہ میں شامل فرمایا ہے جس کے ثبوت میں حضور نے اپنے مجموعۂ الہامات پیش فرما کر اُن کے پورا ہونے کی واقعاتی شہادات پیش فرمائی ہیں اور قبولیّت دُعا کے بیسیوں نشانات سینکڑوں پیشگوئیوں کا پورا ہونا اور متعدّد انفسی و آفاقی نشانات کو خدا تعالیٰ کی ہستی، اسلام کی حقّانیت اور اپنی صداقت کے طور پر پیش فرمایا ہے۔

سب سے اہم نشان جس کے بیسیوں مظاہر اس کتاب میں درج ہیں حضور کا اپنے وقت کے مسلمان علماء و سجادہ نشینوں آریوں اور عیسائیوں کے مقابل پر مباہلہ ہے جن کی تفصیل کو پڑھ کر ایک دہریہ بھی کہہ اٹھے گا کہ اگر یہ واقعات صحیح ہیں تو پھر خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق کوئی شک نہیں کیا جاسکتا اور اسلام اور مسیح موعود کی صداقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انجام آتھم میں حضور نے 64 سے زائد علماء اور گدی نشینوں کو مباہلہ کے لئے بلایا تھا حقیقۃ الوحی کی تصنیف تک اُن میں سے صرف بیس زندہ تھے اور وہ بھی طرح طرح کے ابتلاؤں اور خدائی غضب کا نشانہ بن کر حضور کے الہام **انّی مھین من اراد اھانتک** کی تصدیق کر رہے تھے۔ اِن کے علاوہ لیکھرام اور متعدد آریوں، جان الیگزنڈر ڈوئی اور عبداللہ آتھم کی اموات خدا تعالیٰ کی قہری تجلّی کے نشانات تھے جن کی تفصیل اس کتاب میں ملتی ہے۔

حضور نے یہ کتاب لکھ کر مسلمانوں آریوں اور عیسائیوں کو نہایت دردمندانہ طور پر اس کتاب کے مطالعہ کی دعوت دی ہے۔ حضور مسلمانوں کو مخاطب کر کے تحریر فرماتے ہیں:۔

''مَیں اپنی عزیز قوم کے اکابر علماء اور مشائخ اور ان سب کو جو اس کتاب کو پڑھ سکتے ہیں خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ اگر ان کو یہ کتاب پہنچے تو ضرور اوّل سے آخر تک اس کتاب کو غور سے پڑھ لیں اور مَیں پھر ان کو اس خدائے لاشریک کی دوبارہ قسم دیتا ہوں جس کے ہاتھ میں ہر ایک کی جان ہے کہ وہ اپنے اوقات اور مشاغل کا حرج بھی کر کے ایک دفعہ غور اور تدبّر سے اس کتاب کو اوّل سے آخر تک پڑھ لیں۔ اور پھر مَیں تیسری دفعہ اُس غیّور خدا کی اُن کو قسم دیتا ہوں جو اُس شخص کو پکڑتا ہے جو اُس کی قسموں کی پروا نہیں کرتا کہ ضرور ایسے لوگ جن کو یہ کتاب پہنچے اور وہ اس کو پڑھ سکتے ہوں خواہ وہ مولوی ہیں یا مشائخ اوّل سے آخر تک ایک مرتبہ اس کو ضرور پڑھ لیں۔''

(صفحہ ۶۱۲ جلد ھٰذا)

حقیقۃ الوحی کے پڑھنے کے بارہ میں تاکید کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ہمارے دوستوں کو چاہئیے کہ حقیقۃ الوحی کو اول سے آخر تک بغور پڑھیں بلکہ اس کو یاد کر لیں۔ کوئی مولوی ان کے سامنے نہیں ٹھہر سکے گا کیونکہ ہر قسم کے ضروری امور کا اس میں بیان کیا گیا ہے اور اعتراضوں کے جواب دیئے گئے ہیں۔''

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۲۳۵)

خدائے عزّ و جلّ کی جو قسمیں دی گئی ہیں ان کے بعد ہر خدا ترس مسلمان آریہ اور عیسائی کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ تقویٰ اور دیانت

داری اور غیر جانبداری سے اس کتاب کو اوّل سے آخر تک پڑھے اور اس کے بعد وہ جس نتیجہ پر پہنچے اس کے لئے وہ خدا کے سامنے جوابدہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں عیسائیوں اور ہندوؤں کو خدائے ذوالجلال کی قسم دے کر حقیقۃ الوحی کا مطالعہ کرنے کی جتنی تاکید فرمائی ہے اس سے ہم احمدیوں کو احساس ہونا چاہئے کہ ہمارے لئے اس کا مطالعہ کس قدر ضروری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی، اسلام کی حقّانیت اور مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت معجزات، نشانات، وحی و الہام، دعا اور اس کی قبولیت کے بارے میں علم الیقین حاصل کرنے کے لئے ہمارے لئے اس کتاب کا مطالعہ بہت ہی ضروری ہے۔ خاص طور پر ہماری نئی نسل کے لئے اور ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم کوشش کر کے اِس کتاب کو اپنے غیر احمدی بھائیوں تک پہنچائیں کیونکہ اس کتاب کے دلائل علمِ کلام کی بحثوں سے بلند، ناقابل تردید حقائق و براہین پر مشتمل ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ضمیمہ حقیقۃ الوحی کے طور پر الاستفتاء کو شامل فرمایا ہے اور اس کے پہلے صفحہ پر یہ نوٹ شامل فرمایا ہے:

قد الحقنا ھٰذہ الرسالۃ بکتابنا حقیقۃ الوحی
و جعلناھا لہ ضمیمۃً و اشعنا بعضھا علیحدۃً

ترجمہ: ہم نے یہ رسالہ اپنی کتاب حقیقۃ الوحی کے ساتھ بطور ضمیمہ شامل کیا ہے اور اس کے بعض نسخے علیحدہ بھی شامل کئے ہیں۔

الاستفتاء کے جو نسخے علیحدہ شائع کئے گئے ہیں ان کے آخر پر حضور نے اپنا وہ قصیدہ بمع فارسی ترجمہ بھی شامل کیا ہے جو

عِلمی من الرحمٰن ذی الالاء
باللہ حُزت الفضل لا بدھاء

سے شروع ہوتا ہے۔ یہ قصیدہ موجودہ ایڈیشن کے صفحہ ۷۱۶ سے ۷۳۵ تک درج ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کر کے کماحقہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

100 سال قبل
دسمبر 1921ء

آئینہ صداقت:

دسمبر 1921ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے قلم سے ایک معرکۃ الآراء کتاب ’’آئینہ صداقت‘‘ شائع ہوئی۔ جس میں حضورؓ نے مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے کی انگریزی کتاب The Split سے پیدا ہوسکنے والی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے علاوہ اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ یہ کتاب 203 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا اختتام اِن الفاظ سے ہوا۔

’’احمدیت۔ خدا کا قائم کیا ہوا پودہ ہے اس کو کوئی اُکھاڑ نہیں سکتا۔ خلافت اس کا لگایا ہوا درخت ہے، اس کو کوئی نہیں کاٹ سکتا۔ اس عاجز اور ناتوان وجود کو اسی نے اپنے فضل اور احسان سے اس مقام پر کھڑا کیا ہے۔ اس کے کام میں کوئی روک نہیں ہوسکتا۔‘‘

اس کا انگریزی ترجمہ The Truth about the split کے نام سے کلکتہ میں 1924ء میں شائع ہوا۔

ہستی باری تعالیٰ:

جلسہ سالانہ 1921ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر تقریر دلپذیر فرمائی جو اسی نام سے شائع ہوئی۔ اس معرکۃ الآراء تقریر میں حضورؓ نے ہستی باری تعالیٰ کے دلائل اس کی صفات شرک اور اس کی باریک در باریک اقسام رویت الٰہی اور اس کے مدارج اور اس کے طریق حصول پر ایسی زبردست روشنی ڈالی ہے کہ گویا دن ہی چڑھا دیا ہے۔ (تاریخ احمدیت جلد چہارم۔ صفحہ 284)

جلسہ سالانہ: تبلیغ کا بہترین موقع

﴿مکرم لئیق احمد ڈار، مربی سلسلہ نظارت علیاء قادیان﴾

اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن حکیم کے مطابق انسان کی پیدائش کا مقصدِ وحید اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنے اندر پیدا کر کے ان کو نکھار کر زمین پر اس کا مظہر بننا ہے۔ یہ خلاصہ ہے انسانی زندگی کا۔ اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے زمین وزمان پیدا کئے اور کائنات در کائنات کے سلسلے بنائے۔ اور کہا کہ میں تو ایک مخفی خزانہ تھا اور میں نے ارادہ کیا کہ میں پہچانا جاؤں تو مَیں نے آدم کی تخلیق کی۔ اور اسی لئے حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آج تک بے شمار انبیاء آئے اور سب کے آخر میں حضرت رسول عربی ﷺ کا وُرود مکہ معظّمہ میں ہوا۔ اور آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے مظہر اتم ٹھہرے اور یوں غایت پیدائش جن وانس پوری ہوئی اور پھر آپ ﷺ کے غلام صادق نے بھی آنا تھا جو وعدہ کے مطابق آئے اور انہوں نے اسلام کے احیاء نو کیلئے کارروائی شروع فرمائی اور سلسلہ احمدیہ کا کارخانہ قائم فرمایا۔

تبلیغ اسلام کیلئے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بنانے کیلئے انکی تبلیغ وتربیت بارے کئی ذرائع نکالے۔ ان ذرائع میں سے ایک اہم ذریعہ قیام جلسہ سالانہ ہے جسکی غرض بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

''اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کیلئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی اُن میں پیدا ہو اور دینی مہمات کیلئے سرگرمی اختیار کریں۔'' (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 466)

چنانچہ دینی مہمات میں ایک اہم اور بنیادی مہم تبلیغ اسلام ہے جس کے بارہ میں روز اوّل سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ نے تاکید فرمائی ہے۔

معزز قارئین! جلسہ سالانہ ہر سال منعقد کیا جاتا ہے اور قادیان اور ربوہ سے نکل کر اب دنیا کے مختلف ملکوں میں اس کا انعقاد بڑی شان وشوکت اور روایات سلسلہ کے ماتحت کیا جاتا ہے جو جہاں احمدی احباب کی تربیت کا ایک نادر موقعہ ہے وہاں غیر جو کسی لحاظ سے بھی اس میں شرکت کرتے ہیں وہ اس جلسہ کے روحانی ماحول سے استفادہ کرتے ہیں اور اس جلسہ کے ذریعہ بھی ان تک پیغام حق پہنچایا جاتا ہے۔

(1) جلسہ سالانہ تبلیغ کا بہترین موقع ہے اس حوالہ سے حضرت مرزا مسرور احمد، خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 14/ اکتوبر 2016ء میں فرماتے ہیں:-

''بظاہر تو یہ کارکن کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن جو غیر آتے ہیں ان کے لئے بھی یہ تبلیغ کا ذریعہ بن جاتی ہے، کئی لوگوں کی ہدایت کا باعث بن جاتی ہے۔ چنانچہ امریکہ سے آئے ہوئے ایک غیر از جماعت دوست جو بنگالی ہیں اور بنگالی احمدیوں کے ساتھ آئے تھے، شہید الرحمن ان کا نام ہے کہتے ہیں کہ تمام زندگی ملاؤں سے جھگڑتے رہے اور جو اسلام ان کو پیش کیا گیا اس نے ان کو سنّی مسجدوں سے دور رکھا۔ شدت پسندی سے انہیں نفرت تھی۔ ان کی بیوی ایک نیک عورت ہے۔ بیوی نے انہیں تاکید کی کہ آپ جماعت احمدیہ کے جلسہ پر جائیں۔ تقریباً 91 بنگالی امریکہ سے آئے تھے، چنانچہ اپنے بنگالی دوستوں کے ساتھ اس جلسہ پر آ کر انہوں نے جماعت احمدیہ کی افراد کی تربیت، محبت اور عزت دیکھی تو وہ کہتے ہیں کہ جلسہ دیکھنے کے ساتھ مَیں اسلام کی طرف دوبارہ

لوٹ آیا ہوں۔ جلسہ کے آخری دن وہ لوگوں سے الگ ایک کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے اور ہجوم کی وجہ سے انہوں نے کھانے پر جانا پسند نہیں کیا۔ رَش تھا۔ اتنے میں ایک خادم ان کے پاس آیا اور انہیں کھانا اور پانی دیا اور پھر اس بات کا بھی انتظار کیا کہ وہ کھانا ختم کریں تا کہ وہ خادم ان کے کھانے کا ڈبہ بھی پھینک دے۔ اس واقعہ نے انہیں اتنا متاثر کیا کہ انہوں نے مجھے ملاقات میں بتایا کہ جلسہ نے ان پر بہت گہرا اثر کیا ہے اور انشاء اللہ وہ جلد جماعت میں داخل ہو جائیں گے۔ تو اس طرح جلسہ سے تبلیغ بھی ہوتی ہے۔ اور پھر یہ ہے کہ صرف ایک خادم کے اعلیٰ اخلاق اور اس کی معمولی سی خدمت کرنا ان کی سوچوں کو بدلنے والا بن گیا۔ اس خادم کو تو شاید یہ بھی پتا نہیں تھا کہ وہ احمدی ہیں یا غیر احمدی۔ اس نے تو ایک جذبے کے تحت خدمت کی تھی لیکن یہ خدمت اس غیر میں روحانی تبدیلی کا ذریعہ بن گئی۔''

(خطبہ جمعہ 14/اکتوبر 2016ء)

نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مزید فرماتے ہیں کہ:

''جرمن قونصلیٹ یہاں آئے تھے جو مجھے ملے۔ انہوں نے بتایا کہ میں چار ہفتے پہلے یہاں آیا ہوں۔ جماعت سے زیادہ تعارف نہیں تھا۔ مختلف ملکوں میں یہ رہتے رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے آج تک اسلامی تعلیمات کے متعلق ایسا جامع خطاب نہیں سنا (انہوں نے میری آخری تقریر سنی تھی)۔ میں نے دیکھا ہے کہ آپ کی بڑی مثبت ویژن (Vision) ہے۔ پھر میرے متعلق کہتے ہیں کہ حقیقی اسلام کو بیان کیا جو امن اور عدل اور محبت کی تعلیم دیتا ہے اور ہر لفظ میں ایک حقیقت نظر آ رہی تھی۔ کاش کہ دنیا کا میڈیا جتنا وقت عراق کے بغدادی اور ISIS کے پروپیگنڈے کو دیتا ہے اگر امن کے اس سفیر کو دے تو دنیا میں حقیقی امن قائم ہو جائے۔ پھر کہتے ہیں کہ ہر فقرہ ان کا سچائی پر مبنی تھا اور دنیا کے امن کے قیام کے لئے ایک درد تھا۔ کہتے ہیں میں بھی اس پیغام کو جہاں تک میرے لئے ممکن ہوا آگے پھیلاؤں گا۔ تو غیر لوگ بھی اس طرح اللہ کے فضل سے ہمارے سفیر بن جاتے ہیں۔''

(خطبہ جمعہ 14/اکتوبر 2016ء)

(2) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک اَور موقعہ پر جلسہ سالانہ یوکے 2018ء میں تشریف لانے والے ایک غیر احمدی مہمان کے حوالہ سے فرماتے ہیں:۔

''بینن کے ایک مہمان ویلنٹین ہودے (Valentine Houde) صاحب جو کہ آٹھ سال وزیر رہ چکے ہیں اور اس وقت ممبر آف پارلیمنٹ ہیں جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ کہتے ہیں کہ میں نے جلسہ سالانہ سے وہ کچھ حاصل کیا ہے جو میں کثیر رقم خرچ کر کے بھی حاصل نہ کر سکتا تھا۔ ایک پُرسکون اور روحانی ماحول ہے۔ اور نہ کوئی لڑائی، نہ جھگڑا۔ ہر ایک دوسرے کی خدمت میں مصروف ہے۔ چھوٹے بڑے، بوڑھے جوان، مستورات بچیاں سب اعلیٰ اخلاق کے ساتھ دوسرے کے آرام کیلئے کام کر رہے ہیں۔ میرے لئے یہ بہت بڑی بات ہے اور

126واں جلسہ سالانہ قادیان

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 126ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے 24، 25 اور 26 دسمبر 2021ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کے ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

حیرانگی کی بات ہے کہ اتنے بڑے مجمع میں نہ کوئی پولیس نہ کوئی فوج نظر آئی۔ ہر طرف جماعت احمدیہ کے رضا کار ہی کام کرتے نظر آرہے تھے۔ میں سوچ رہا تھا کہ آج کے دور میں بے لوث اور بے غرض ہوکر کام کرنا کس طرح ممکن ہوسکتا ہے۔ پھر میں اسی نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ سب کچھ جماعت احمدیہ میں خلافت کی قیادت کی بدولت ہی ممکن ہے جس نے جماعت کے بچوں، بوڑھوں، نوجوانوں اور عورتوں سب کی اس رنگ میں تربیت کی ہے اور بچپن میں ہی ان کو جلسہ کے انتظامات سکھانا شروع کردیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ جماعت احمدیہ جو اسلام دنیا کو پیش کرتی ہے اور جس رنگ میں اپنے ممبران کی تربیت کررہی ہے اس سے بہت جلد دنیا اسلام احمدیت میں داخل ہوجائے گی اور احمدیت ہی دنیا میں سب سے بڑا مذہب ہوگی۔ (احمدیت تو مذہب نہیں اسلام ہی دنیا میں سب سے بڑا مذہب ہوگا جو احمدیت کے ذریعہ سے، مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے دوبارہ نئے سرے سے قائم ہوگا۔) کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ جو تعلیم پیش کرتی ہے دنیا کو اس کی حقیقی عملی تصویر یہاں جلسہ میں شامل ہوکر دیکھنے کو ملی۔ میں اس جلسہ کی بہت حسین یادوں کو لے کر لندن سے واپس اپنے ملک لوٹ رہا ہوں۔ میرے لئے یہ لمحات ناقابل بیان اور حسین یادیں ہیں۔‘‘

(الفضل انٹرنیشنل 31؍اگست 2018ء تا 6؍ستمبر 2018ء صفحہ 5)

(3) پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مزید فرماتے ہیں:۔

’’انڈونیشیا سے ہی ایک غیر احمدی سکالر تھے جو وہاں ایک یونیورسٹی کے شعبہ فلسفہ کے ہیڈ بھی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے پہلی مرتبہ ایسی مجلس دیکھی ہے جس میں ہر لحاظ سے اور ہر پہلو سے روحانی امور کو مدنظر رکھا جارہا ہے۔ کہتے ہیں میں اس جلسہ کو ایک سنہری جلسہ خیال کرتا ہوں کیونکہ اس میں ساری دنیا سے لوگ خلافت کے اردگرد پروانوں کی طرح جمع ہوئے ہیں۔ میں ایک انڈونیشین کی حیثیت سے خلیفۃ المسیح کی کوششوں کو سراہتا ہوں جنہوں نے تمام دنیا کے لوگوں کو ایک جگہ میں اکٹھا کرکے بھائی چارے کا منظر پیش کیا ہے۔

اصل میں تو خلافت اس کام کو آگے بڑھا رہی ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جس کیلئے بھیجے گئے تھے اور اللہ کرے کہ ان کو امام الزمان اور مہدی دوران کو ماننے کی بھی توفیق ملے۔

پھر کہتے ہیں کہ یہی سچا اسلام ہے اور یہی حقیقی اخوت ہے۔ جماعت احمدیہ ایک واحد عالمی تنظیم ہے جسکی مثال کہیں بھی نہیں ملتی۔ جماعت احمدیہ کا ماٹو نہایت عمدہ ہے۔ ہر دل میں کیل کی طرح گڑ جاتا ہے۔ خلیفۂ وقت کے ہر خطاب میں قرآن کریم، احادیث اور سنت نبوی کی روشنی میں نہایت احسن رنگ میں اسلامی تعلیمات بیان کی گئیں۔ جلسہ سالانہ کو صرف تین دن ہیں لیکن برکات کے لحاظ سے یہ تین دن بہت لبریز ہیں۔ ہم اس کے لئے آپ کے بہت شکر گزار ہیں۔‘‘

(الفضل انٹرنیشنل 31؍اگست 2018ء تا 6؍ستمبر 2018ء صفحہ 7)

اسی طرح ہر سال جلسہ ہائے سالانہ جن میں حضور انور بنفس نفیس شرکت فرماتے ہیں اپنے اور غیروں کے تاثرات اور ایمان افروز واقعات کا تذکرہ فرماتے رہتے ہیں اور بے شمار واقعات بیان کرتے ہیں کہ کس طرح یہ عظیم جلسہ اور اس کا روحانی ماحول بہتوں کی تبلیغ کا ذریعہ بن جاتا ہے اور جہاں اس روحانی پروگرام سے احمدی مستفیض ہوجاتے ہیں وہاں غیروں تک بھی پیغام حق پہنچ جاتا ہے اور آج اس جدید ٹکنالوجی کے زمانہ میں تو میڈیا کے ذریعہ بھی کروڑوں کروڑ لوگوں تک پیغام پہنچ جاتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے کہ دینی مہمات کیلئے سرگرمی اختیار کرنے والے ہوں اور یہ جلسہ ہمیشہ ان اغراض کو پورا کرتا چلا جائے جو اسکی بیان ہوئی ہیں۔ آمین۔

یہ عرض کرنا بھی موقعہ کے لحاظ سے مناسب ہے کہ دینی مہمات کے لئے اگر ہم لوگ سرگرم نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ اور لوگ پیدا کرے گا اور کرتا ہے اور پھر فرشتوں کے ذریعہ سے دلوں میں تحریک کی جاتی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وعدہ ہے کہ ’’**میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔**‘‘ اور زور آور طریقوں سے اللہ تعالیٰ نے اس

سلسلہ کو اکناف عالم تک پھیلانا ہے اور مضبوط کرنا ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم مقبول خدمت دین کی توفیق پائیں۔سیرت المہدی میں حضرت قمر الانبیاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت نمبر 754 کے تحت بیان فرماتے ہیں:۔

”بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔شیخ عبدالحق صاحب ولد شیخ عبداللہ صاحب ساکن وڈالہ بانگر تحصیل گورداسپور نے بذریعہ تحریر مجھ سے بیان کیا کہ غالباً اس جلسہ سالانہ کا ذکر ہے جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے مسجد اقصیٰ میں اپنی تقریر میں اپنے آپ کو ذوالقرنین ثابت کیا تھا۔جلسہ کے بعد ایک ایرانی بزرگ مسجد کے صحن میں حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور بزبان فارسی حضور سے سلسلہ کلام شروع تھا۔اور چند آدمی حلقہ کئے ہوئے وہاں اس بزرگ کی گفتگو سُن رہے تھے۔خاکسار بھی شامل ہو گیا۔کافی عرصہ تک یہ سلسلہ کلام جاری رہا۔چونکہ سامعین میں سے اکثر فارسی نہ سمجھتے تھے۔اسلئے ایک دوست نے کسی دوست کو کہا کہ آپ تو فارسی کلام اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے ذرا ہمیں بھی مطلب سمجھا دیں۔چنانچہ اس دوست نے پنجابی میں وہ کلام سنادی۔جس کا ماحصل یہ تھا کہ حضرت خلیفہ اولؓ نے اس ایرانی بزرگ سے دریافت کیا کہ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔جواب ملا کہ شیراز کا باشندہ ہوں۔پھر آپ نے دریافت فرمایا کہ آپ یہاں کیسے تشریف لائے۔کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب آپ کو پہنچی ہیں یا وہاں احمدیہ جماعت کا کوئی فرد پہنچ گیا تھا جس نے آپ کو حضورؑ کے دعویٰ کی تبلیغ کی؟ ایرانی بزرگ نے جواب دیا کہ نہ تو کوئی کتاب پہنچی تھی اور نہ ہی کسی مبلغ نے مجھے تبلیغ کی ہے۔میں تو آنحضرت ﷺ کے حکم سے یہاں آیا ہوں۔اور یہ واقعہ اس طرح ہوا کہ بعد نماز تہجد کشف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی۔ایسی حالت میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں جانب ایک اور بزرگ اسی تخت نورانی پر جس پر آنحضرت جلوہ افروز تھے ہمنشین ہیں۔اور اس بزرگ کی شکل وشباہت حضور علیہ السلام سے تقریباً ملتی جلتی ہے۔مَیں نے آنحضرت سے عرض کیا کہ یہ کون بزرگ ہیں؟ تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ امام مہدی علیہ السلام ہیں۔جو آجکل قادیان میں نازل ہو چکے ہیں۔اس ارشاد نبوی کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔اور مَیں اس تلاش میں لگ گیا۔کہ قادیان کا پتہ چلے۔چنانچہ بڑی کوشش کے بعد معلوم ہوا کہ پنجاب میں لاہور کے قریب ایک گاؤں قادیان ہے اور وہاں ایک شخص نے دعویٰ مہدویت کیا ہے۔اس مکاشفہ کی بناء پر میں یہاں پہنچ گیا ہوں۔اور جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا شرف نیاز حاصل کیا تو دیکھتے ہی فوراً پہچان لیا کہ یہ وہی بزرگ ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تخت پر بیٹھے ہوئے تھے۔“

(سیرت المہدی جلد اول۔حصہ سوم صفحہ 680 تا 681)

سو یہ امور آسمانی اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اور ذرائع سے انجام پذیر ہوں جیسا کہ اوپر کی روایت سے مترشح ہو رہا ہے۔اس ایرانی فرد کو تو خواب کے ذریعہ تحریک کی گئی اور خواب غفلت سے جگایا گیا۔یہ بات اَور ہے کہ پھر وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے کی توفیق پاسکا کہ نہیں!!! وما علینا الا البلاغ۔

”مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)
ADNAN TRADING Co.
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)
Mobile
7830665786
9720171269

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں ایک جگہ ولولہ انگیز انداز میں بیان فرماتے ہیں کہ

"آئندہ خلفاء کو بھی وصیت کرتا ہوں کہ جب تک دنیا کے چپہ چپہ میں اسلام نہ پھیل جائے اور دنیا کے تمام لوگ اسلام قبول نہ کرلیں اس وقت تک اسلام کی تبلیغ میں وہ کبھی کوتاہی سے کام نہ لیں۔ خصوصاً اپنی اولاد کو میری یہ وصیت ہے کہ وہ قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو بلند رکھیں اور اپنی اولاد در اولاد کو نصیحت کرتے چلے جائیں کہ انہوں نے اسلام کی تبلیغ کو کبھی نہیں چھوڑنا اور مرتے دم تک اسلام کے جھنڈے کو بلند رکھنا ہے۔"

(جلسہ سالانہ 1959ء جو کہ جنوری 1960ء میں منعقد ہوا اس میں وصیت فرمائی)

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

(دُرِّثمین: حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی جانا پڑے ہمیں

(کلامِ محمود: حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

پس ہم تمام انصار کو چاہئے کہ اپنے زیر تبلیغ احباب کو جلسہ سالانہ کے مناظر دکھائیں تاکہ اللہ تعالیٰ ان میں نیک تبدیلی پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جلد ایسا دن لائے کہ اسلام احمدیت دنیا کے اکناف میں قائم ہو اور ساری دنیا اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے جھنڈے تلے آجائے۔ آمین۔ ۞۞۞

قرآنِ کریم اور لفّ و نشر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"سورۃ (فاتحہ) میں یہ ہے کہ باوجود التزام فصاحت و بلاغت یہ کمال دکھلایا ہے کہ محامدِ الٰہیہ کے ذکر کرنے کے بعد جو فقرات دعا وغیرہ کے بارہ میں لکھے ہیں، ان کو ایسے عمدہ طور پر بطور لفّ ونشر مرتب کے بیان کیا ہے جس کا صفائی سے بیان کرنا باوجود رعایت تمام مدارج فصاحت و بلاغت کے بہت مشکل ہوتا ہے اور جو لوگ سخن میں صاحبِ مذاق ہیں وہ خوب سمجھتے ہیں کہ اس قسم کے لفّ ونشر کیسا نازک اور دقیق کام ہے..... چنانچہ رَبِّ الْعَالَمِينَ کے مقابلہ پر إِيَّاكَ نَعْبُدُ لکھا کیونکہ ربوبیت سے استحقاقِ عبادت شروع ہوجاتا ہے پس اسی کے نیچے اور اسی کے محاذات میں إِيَّاكَ نَعْبُدُ کا لکھنا نہایت موزون اور مناسب ہے اور رحمان کے مقابلہ پر إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ لکھا کیونکہ بندہ کے لئے اعانتِ الٰہی جو توفیق عبادت اور ہر یک اس کے مطلوب میں ہوتی ہے جس پر اس کی دنیا اور آخرت کی صلاحیت موقوف ہے یہ اس کے کسی عمل کا پاداش نہیں بلکہ محض صفتِ رحمانیت کا اثر ہے۔ پس استعانت کو صفتِ رحمانیت سے بشدّت مناسبت ہے اور رحیم کے مقابلہ پر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ لکھا کیونکہ دعا ایک مجاہدہ اور کوشش ہے اور کوششوں پر جو ثمرہ مترتّب ہوتا ہے وہ صفتِ رحیمیت کا اثر ہے اور مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ کے مقابلہ پر صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ لکھا کیونکہ امر مجازات مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ کے متعلق ہے سو ایسا فقرہ جس میں انعام اور عذاب سے بچنے کی درخواست ہے اسی کے نیچے موزوں ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم، روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 577-578 حاشیہ)

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں" (ابوداؤد)
طالب دعا:
پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعتِ احمدیہ حیدرآباد،
سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن
ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGNA
انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد
✆:9849000531 8

جلسہ سالانہ: تربیت کا سنہرا موقع

﴿ایچ شمس الدین کاواشیری۔قائد تربیت مجلس انصاراللہ بھارت﴾

قرآن کریم نے انبیاءعلیہم السلام کی سیرت میں سے ہر اُس بات کو محفوظ رکھا ہے جو سبق آموز ہو۔ چنانچہ فرماتا ہے: لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ (یوسف:112) یقیناً ان کے تاریخی واقعات کے بیان میں اہلِ عقل کے لئے ایک بڑی عبرت ہے۔اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے تاریخ انبیاء کو دہرانے کا بھی اہتمام فرمایا ہے۔ چنانچہ دین اسلام،تاریخ انبیاء کو کمیت اور کیفیت کے اعتبار سے نہایت اعلیٰ اور ارفع اور باحسن طریق دہرارہا ہے۔اور تا قیامت یہ سلسلہ جاری وساری رہے گا۔ ان شاء اللہ

انسانی شعور کی پختگی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ انسان کی دنیوی اور روحانی ترقی کا سامان بھی مہیا فرماتا رہا ہے۔ چنانچہ تمدن انسانی کی پہلی اور اہم کڑی کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ (آل عمران: 97) یعنی یقیناً پہلا گھر جو بنی نوع انسان (کے فائدے) کے لئے بنایا گیا وہ ہے جو بَکّہ میں ہے (وہ) مبارک اور باعثِ ہدایت بنایا گیا تمام جہانوں کے لئے۔

حضرت مسیح موعودؑ کو الہاماً بتایا گیا کہ

’’جو شخص کعبہ کی بنیاد کو ایک حکمت الٰہی کا مسئلہ سمجھتا ہے وہ بڑا عقلمند ہے کیونکہ اس کو اسرار ملکوتی سے حصّہ ہے۔‘‘

(ازالہ اوہام/ وحانی خزائن جلد 3 ص 442)

حاصل کلام یہ ہے کہ انسان کو جو پہلا گھر بنانے کی توفیق ملی تھی وہ یہی بیت اللہ کی تعمیر ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

’’درحقیقت جس طرح مسجد، خانہ کعبہ کی یاد کو تازہ رکھتی ہے اسطرح امام نبوت کی یاد کو تازہ رکھتا ہے۔‘‘ (سیر روحانی/صفحہ 154)

جب ہم اسی نہج پر سیرت انبیاء کی ورق گردانی کرتے ہیں تو معلوم ہوگا کہ انبیاءعلیہم السلام کی تبلیغ وتربیت میں جلسوں اور تقاریر کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ سب بڑا اور سب سے پرانا جلسہ حج بیت اللہ ہے۔

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت:

موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعودؑ نے جلسہ

’’حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی‘‘ (الفضل انٹرنیشنل 2تا8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

✶ ✶ ✶ پروپرائٹر حمید احمد غوری ✶ ✶ ✶

فرید انجینئیرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

سالانہ کا نظام قائم فرمایا اور اس میں شمولیت کی آپؑ نے احمدیوں کو دعوت بھی دی ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں:

’’آج کے دن کے بعد جو تیس دسمبر ۱۸۹۱ء ہے آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آ جاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کیلئے اور دعا میں شریک ہونے کیلئے اس تاریخ پر آ جانا چاہئے اور اِس جلسہ میں ایسے حقایق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں اور نیز اُن دوستوں کیلئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے مُنہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کیلئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے ان کی خشکی اور اجنبیّت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کیلئے بدرگاہ حضرت عزت جلّ شانہٗ کوشش کی جائے گی اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاءاللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔‘‘

(آسمانی فیصلہ۔روحانی خزائن۔جلد 4 صفحہ 352)

دَعَوْتُكُمْ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (میں نے تمہیں بیت عتیق (خانہ کعبہ) کی طرف بلایا ہے!)

اسی طرح حضرت عیسیٰ کی ایک دعا کے متعلق قرآن شریف میں آیا ہے کہ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۝(المائدۃ: 115)

ترجمہ: عیسیٰ ابنِ مریم نے کہا اے اللہ ہمارے ربّ! ہم پر آسمان سے (نعمتوں کا) دسترخوان اُتار جو ہمارے اوّلین اور ہمارے آخرین کے لئے عید بن جائے اور تیری طرف سے ایک عظیم نشان کے طور پر ہو اور ہمیں رزق عطا کر اور تُو رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعودؑ چونکہ مثیل مسیح بھی ہیں لھذا آپؑ بھی اسی طرح کے ایک مائدہ کے ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’اے لوگو! میں اپنے رب کی طرف سے ایک مائدہ لے کر آیا ہوں تا میں ہر مفلوک الحال اور محتاج کو کھانا کھلاؤں۔ پس ہے کوئی تم میں سے جو اس خوان نعمت کو لے اور جان لیوا بھوک سے محفوظ ہو جائے۔ اور جسے یہ غذا اس نہ آئی تو وہ اُن لوگوں میں سے ہے جنہیں بد بخت کہا جاتا ہے اور جس نے اسے کھایا تو اس کے لئے اس میں بہت بڑا اجر ہے۔ پھر اس کے بعد خیر کثیر ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ...تم اس شخص کی مانند ہو جاؤ جو حج مبرور سے لوٹا ہو...میں نے تمہارے سامنے آب حیات پیش کیا..اور میں نے تمہیں بیت عتیق (خانہ کعبہ) کی طرف بلایا ہے۔‘‘

(ترجمہ از عربی حصہ ضمیمہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن۔جلد 22/ صفحہ 658)

ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے:

اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ سالانہ کو حج کا مشابہ قرار

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا: سیٹھ محمد زبیر حیدرآباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

دیتے ہوئے ایک موقع فرمایا کہ

’’آج جلسہ کا پہلا دن ہے اور ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے۔ حج خدائے تعالیٰ نے مومنوں کی ترقی کے لیے مقرر کیا تھا۔ آج احمدیوں کے لیے دینی لحاظ سے تو حج مفید ہے مگر اس سے جو اصل غرض یعنی قوم کی ترقی تھی وہ انہیں حاصل نہیں ہوسکتی۔ کیوں کہ حج کا مقام ایسے لوگوں کے قبضہ میں ہے جو احمدیوں کو قتل کر دینا بھی جائز سمجھتے ہیں اس لیے خدائے تعالیٰ نے قادیان کو اس کام کے لیے مقرر کیا ہے۔ جیسا حج میں رفث فسوق اور جدال منع ہیں ایسا ہی اس جلسہ میں بھی منع ہیں‘‘۔

پھر رفث فسوق اور جدال کی تشریح کرتے ہوئے حضورؓ فرماتے ہیں:

’’رفث کیا ہے۔ جماع کو کہتے ہیں۔ یہ بھی حج میں منع ہے۔ لیکن اس کے معنی اور بھی ہیں جو یہاں چسپاں ہوتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ بدکلامی، گالیاں دینا، گندی باتیں کرنا، گندے قصے سنانا، لغو اور بے ہودہ باتیں کرنا جسے پنجابی میں گپیں مارنا کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر کوئی حج کو جاتا ہے تو اسے کسی قسم کی بدکلامی نہیں کرنی چاہئے۔ گندے قصے نہ بیان کرنے چاہئیں۔ گپیں نہ ہانکنی چاہئیں۔

فسوق کے معنے ہیں اطاعت اور فانبرداری سے باہر نکل جانا۔ حاجیوں کا فرض ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری سے باہر نہ نکلیں اور تمام احکام کو بجالائیں۔

(جدال) پھر جہاں لوگوں کا مجمع ہوتا ہے وہاں لڑائیاں بھی ہوا کرتی ہیں کیونکہ لوگوں کی مختلف طبائع ہوتی ہیں اور بعض تو ضدی واقع ہوتی ہیں اس لئے ان میں ذرا ذرا سی بات پر لڑائی ہوجاتی ہے مثلاً یہی کہ اس نے میری جگہ لے لی، مجھے دھکا دے دیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس لئے فرمایا کہ لڑائی نہ کرنا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بتایا ہے کہ جب تم حج کے لئے نکلو تو یہ تین باتیں یاد رکھو...

ہمارے آدمیوں میں سے جن کو خدا تعالیٰ توفیق دیتا ہے حج کرتے ہیں مگر وہ فائدہ جو حج سے مقصود ہے وہ سالانہ جلسہ پر ہی آکر اٹھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس غرض کے لئے نکلے وہ گندی اور لغو باتیں نہ کرے، خدا کے کسی حکم کی نافرمانی نہ کرے اور لڑائی جھگڑا بھی نہ کرے۔

پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ... حضرت مسیح موعودؑ نے انہی باتوں کو نابود کرنے کے لئے تلوار کھینچی ہے اور خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ ان کو مٹا کر یہ اجتماع قائم کیا ہے۔ جس طرح اس شخص کے لئے وہ حج بے فائدہ اور غیر مفید ہے جو رفث، فسوق اور جدال کو حج کے ایام میں نہیں چھوڑتا اسی طرح اس جلسہ پر آنے والا وہ شخص بھی ثواب اور فائدہ سے محروم رہتا ہے جو ان باتوں کو نہیں چھوڑتا۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 1914ء۔ از خطبات محمود جلد 4 ص 253، 254)

یہ مائدہ ہے، ڈشوں میں اتار کر دیکھو:

حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے جلسہ سالانہ کا اہتمام فرما کر ہمارے روحانی تربیت کا ایک سنہرا موقع بہم پہنچایا ہے۔ اور عصر حاضر میں مواصلاتی نظام نے جلسہ سالانہ کو ہر پہلو سے ہر احمدی کی شمولیت کو یقینی بنانے میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

گزشتہ سالوں تک جلسہ سالانہ میں شرکت کیلئے اپنے قیمتی اوقات اور بھاری رقوم خرچ کر کے گھر سے نکلنا پڑتا تھا۔ لیکن اب اللہ تعالیٰ آن لائن کی سہولت اور حضور انور ایدہ اللہ کی شفقت سے جلسہ سالانہ کو ہم میں سے ہر ایک کے گھر تک پہنچا رہا ہے۔ ایک حقیقی مؤمن ہی اس نعمت کو سمجھ سکتا ہے اور اس سے ہی یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ اپنی دنیوی

’’تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے‘‘ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

ضروریات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے پیارے آقا خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس نعمت کی قدر کرے گا اور اس روحانی اجتماع سے بھرپور فائدہ اٹھائے گا۔

اور یہ بھی ہماری خوش قسمتی ہیکہ ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار صد فیصد احباب جماعت کو جلسہ سالانہ قادیان میں شامل کرنے کا ایک سنہرا موقع مل رہا ہے۔اس سے پہلے تو کبھی بھی ایسا نہیں ہوا اور آئندہ کا بھی ہمیں کوئی پتہ نہیں کہ اس طرح کا جلسہ ہوگا کہ نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد گرامی کو یقینی بنانے کیلئے ہر سطح پر مذکورہ تینوں دن احباب جماعت کو مسجد/نماز سینٹر وغیرہ میں اپنے اپنے علاقہ کے کووِڈ پروٹوکال کو مدنظر رکھتے ہوئے جمع ہوکر جلسہ سالانہ 2021ء کی جملہ کاروائیوں میں شامل ہونے کی حتی الوسع کوشش ہونی چاہیئے۔

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”پس جلسے کی کارروائی سنتے ہوئے، چلتے پھرتے ان دنوں کو ذکر الٰہی میں گزاریں اور پھر یہ بھی فائدہ ہے کہ جب انسان ذکر کر رہا ہوتا ہے، ایسی مجلس ہوتی ہے تو دوسروں کو بھی توجہ پیدا ہوتی ہے۔ایک دوسرے کو دیکھ کر وہ بھی اپنے ان دنوں کو بامقصد بنانے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ بے مقصد مجالس لگائی جائیں بے مقصد گفتگو کی جائے ان دنوں کو ہر ایک کو بامقصد بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ان دنوں کی عادت کا اثر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعد میں بھی کچھ عرصے تک تو رہتا ہے اور اگر انسان کی توجہ رہے تو پھر لمبا عرصہ رہتا ہے۔“

(خطبہ جمعہ 5/جون 2015ء)

نظامت تربیت: جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دیگر فرائض کے ساتھ ساتھ ایک نظامت تربیت کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔تا کہ مندرجہ ذیل امور کی نگرانی کی جاسکے۔

(1) باجماعت نماز کی ادائیگی۔(2) حسن اخلاق کا مظاہرہ۔(3) ایک دوسرے کو ملنے پر السلام علیکم کہنا۔(4) پروگرام جلسہ میں شرکت اور تقاریر سننے کی تحریک کرنا۔(5) جہاں تک ممکن ہو نماز تہجد کی ادائیگی اور دعاؤں اور ذکر الٰہی میں وقت گزارنے کی تحریک کرنا۔

روحانیت میں اضافہ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”ٹریننگ کے لئے سال میں تین دن جماعت کے افراد اکٹھے ہوتے ہیں اور سوائے کسی اشد مجبوری کے تمام احمدی اس میں شامل ہونے کی کوشش کریں...کیونکہ ٹریننگ بھی بہت ضروری چیز ہے۔اس کے بغیر تو تربیت پر زوال آنا شروع ہو جاتا ہے، تربیت کم ہونی شروع ہو جاتی ہے، کمی آنی شروع ہو جاتی ہے دیکھ لیں دنیا میں بھی اپنے ماحول میں نظر ڈالیں تو ہر فیلڈ میں ترقی کے لئے کوئی نہ کوئی تعلیم مکمل کرنے کے بعد، ٹریننگ لینے کے بعد پھر بھی ریفریشر کورسز بھی ہو رہے ہوتے ہیں، ...یہ اصول ہر جگہ چلتا ہے تو دین کے معاملے میں بھی چلنا چاہیئے۔اس لئے اپنی دینی حالت کو سنوارنے کے لئے جلسوں پر ضرور آئیں اس سے روحانیت میں بھی اضافہ ہوگا اور دوسرے متفرق فوائد بھی حاصل ہوں گے۔“

(خطبہ جمعہ 30/جولائی 2004ء)

لگاؤ سیڑھی اُتارو دلوں کے آنگن میں — نثار جاؤ ، نظر وار وار کر دیکھو
جو اُس کے ساتھ، اُسی کی دعا سے اترا ہے — یہ مائدہ ہے، ڈشوں میں اتار کر دیکھو
بلا رہی ہیں تمہیں پیار کی کھلی بانہیں — چلے بھی آؤ نا ، اللہ پیار کر دیکھو

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

رپورٹ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2021ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصاراللہ بھارت کا اکتالیسواں (41) سالانہ اجتماع قادیان دارالامان میں مؤرخہ 22، 23، 24/اکتوبر 2021ء نہایت شان وشوکت اور جماعتی روایات کے ساتھ منعقد ہوا۔ حسب منظوری حضور انور اجتماع میں قادیان اور قریب کے پانچ صوبہ جات (دہلی، ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، جموں کشمیر) سے محدود تعداد میں انصار شامل ہوئے۔ تینوں دن جمعہ، ہفتہ، اتوار قادیان کی چاروں مساجد یعنی مسجد اقصیٰ، مسجد انوار، مسجد ناصر آباد اور مسجد محمود میں نماز تہجد با جماعت ادا کی گئی اور تینوں دن خصوصی درس کا انتظام تھا اور تینوں دن نماز فجر کے بعد مزار مبارک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر انفرادی دُعا کا سلسلہ جاری رہا۔

افتتاحی تقریب:۔

بروز جمعہ ٹھیک 9:30 بجے اجتماع گاہ میں افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ سب سے پہلے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت نے لوائے انصاراللہ لہرایا اور اجتماعی دُعا کرائی۔ اس کے بعد موصوف کی صدارت میں افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب معاون صدر کی تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ بعدہٗ صدر اجلاس نے عہد مجلس انصار اللہ دہرایا۔ مکرم تنویر احمد ناصر صاحب نے خوش الحانی سے نظم پیش کی۔ جس کے بعد مکرم صدر صاحب نے حضور انور کا محبت اور شفقت بھرا پیغام احباب کے سامنے پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضور انور نے خلافت کی حفاظت اور اولاد کی تربیت کے تعلق سے توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور انور کے اس پیغام کے لفظ لفظ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر جاوید احمد لون صاحب قائد عمومی نے سالانہ کارگزاری رپورٹ مجلس انصار اللہ بھارت 21-2020 پیش کی۔ بعدہٗ مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب نائب صدر صفّ دوئم وصدر موازنہ کمیٹی نے موازنہ مجالس کی رپورٹ پیش کی۔ آخر میں مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے صدارتی خطاب میں حضور انور کے روح پرور پیغام کی روشنی میں خلافت کی اہمیت و برکات اور خلافت کی حفاظت کے حوالہ سے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اجتماعی دُعا کروائی۔

علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے بعد مہمانان کرام نے اجتماع گاہ اور دیگر مساجد میں کئے گئے انتظامات کے مطابق نماز جمعہ ادا کی۔

خطبہ جمعہ حضور انور:۔ 5:30 بجے خطبہ جمعہ حضور انور کے سنانے کا انتظام اجتماع گاہ اور مساجد میں کیا گیا تھا۔

مجلس شوریٰ کی پہلی نشست:۔

رات کو 8:15 بجے مجلس شوریٰ کی پہلی نشست مکرم صدر صاحب

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

مجلس انصار اللہ بھارت کی صدارت میں بمقام اجتماع گاہ منعقد ہوئی۔

23/ اکتوبر کو صبح 9:30 بجے اجتماع گاہ میں نظم خوانی کا مقابلہ مکرم ایس ایم بشیر الدین صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت برائے مال کی صدارت میں منعقد ہوا۔ باہر کے اراکین میں سے جنہوں نے ریکارڈنگ کر کے آن لائن نظمیں بھجوائی تھیں وہ بھی مقابلہ میں شامل کی

گئیں اور اسکرین پر دکھائی گئیں۔ جس کا ایک منظر یہ ہے۔

خصوصی تربیتی نشست:۔

اس کے بعد ایک تربیتی خصوصی نشست مکرم مولوی عبد المؤمن راشد صاحب نائب صدر صف اوّل کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ مکرم حافظ محمد اسلم صاحب کی تلاوت کلام پاک سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ جس میں مکرم مولانا محمد حمید صاحب کوثر ناظر دعوت الی اللہ شمالی ہند نے بعنوان ''خوشگوار عائلی زندگی'' پہلی تقریر کی جبکہ مکرم مولوی رفیق احمد صاحب بیگ قائد مال مجلس انصار اللہ بھارت نے ''انفاق فی سبیل اللہ اور انصار کی ذمہ داریاں'' کے عنوان پر دوسری تقریر کی۔ اس کے بعد ایک نظم مکرم مظفر احمد مبشر صاحب نے پیش کی۔ بعدہٗ مکرم مولانا منیر احمد صاحب خادم ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ جنوبی ہند نے ''جنتی معاشرہ کی سربراہی'' کے عنوان پر تیسری تقریر کی۔ آخر پر صدر اجلاس نے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں خلافت سے وابستگی کی اہمیت بیان فرمائی۔ جس کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہو۔

(تربیتی نشست کے دوران سامعین کی ایک تصویر)

نماز ظہر وعصر اور دوپہر کے کھانے کے بعد 3:00 بجے بستان احمد میں ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ جبکہ شام کو موسم کی خرابی کے باعث رات کی خصوصی نشست ملتوی کی گئی۔ حضور انور کا بیان فرمودہ خطاب برموقعہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ یو کے 2021ء بھارت بھر کے مجالس کیلئے آن لائن سنانے کا انتظام کیا گیا۔ جس کو قادیان میں موجود انصار اراکین نے اپنے اپنے گھروں اور قیام گاہوں میں سنا۔

24/ اکتوبر 2021 مجلس شوریٰ کی دوسری نشست صبح 6:30 بجے مسجد اقصیٰ میں مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ حسب منظوری پلان بی کے تحت ٹھیک دس بجے

Silver screen
Image India Pvt. Ltd.
Ad Agency
CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!
WE DO ALL ADVERTISEMENT
No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43598788
PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

Sk. Abdul Rahim (SUNGRA)
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

مسجد دارالانوار میں زیر صدارت مکرم مولوی سلطان احمد ظفر صاحب سابق ناظم ارشاد وقف جدید انصار کا تقاریری مقابلہ ہوا۔جس میں قادیان کے موجود انصار نے حصّہ لیا جبکہ باہر سے ریکارڈنگ کر کے جن انصار اراکین نے تقاریر بھجوائی تھیں وہ بھی مقابلہ میں شامل کی گئیں۔

(ریکارڈ شدہ تقاریر اسکرین پر دکھاتے ہوئے ایک تصویر)

دلچسپ سوال وجواب کی محفل:۔

مسجد انوار میں ہی ایک نہایت دلچسپ مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔تلاوت قرآن کریم کے بعد پروگرام کی میزبانی مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب نائب صدر صف دوئم نے کی۔جبکہ مجیب حضرات مکرم مولوی زین الدین حامد صاحب ناظم دارالقضاء اور مکرم مولوی منصور احمد مسرور صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ اخبار بدر تھے۔

کوئیز پروگرام:۔

دوپہر ٹھیک 3:45 بجے ایک نہایت دلچسپ کوئیز پروگرام مسجد انوار میں منعقد ہوا۔جس میں پانچ ٹیمیں شامل ہوئیں۔اس مقابلہ کی میزبانی مکرم محمد عارف ربّانی صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ بھارت نے کی۔

اختتامی تقریب:۔

بعد دوپہر ٹھیک 4:45 بجے مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔جبکہ مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان اور مکرم شیراز احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اعلیٰ جنوبی ہند بطور مہمان خصوصی اسٹیج پر موجود تھے۔تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے انصاراللہ کا عہد دہرایا۔نظم کے بعد مکرم رفیق احمد صاحب بیگ صدر اجتماع کمیٹی نے شکریہ احباب پیش کیا۔بعدۂ صدر اجلاس نے صدارتی خطاب میں انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتایا کہ حضور انور کے پیغام کی روشنی میں اسلام احمدیت کے پیغام کو موجودہ ذرائع ابلاغ کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے نہایت خوش اسلوبی سے لوگوں تک پہنچایا جائے اور والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچّوں کو موبائیل فون کا صحیح استعمال بتائیں اور حضور انور کے خطبات اور ایم ٹی اے سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔

(محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدارتی خطاب فرماتے ہوئے)

"خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے" (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

::طالبِ دُعا::
سراج خان

BANTY
SHOE
CENTRE

R.N.Nagar
Post. SORO
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

بعدۂ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر جماعتِ احمدیہ قادیان اور مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان اور مکرم شیراز احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اعلیٰ جنوبی ہند نے باری باری موازنہ مجالس، مقالہ نگاری، علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار بھائیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ دُعا کے ساتھ یہ بابرکت اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

اختتامی مجلس شوریٰ بابت انتخاب صدر:۔

آخری روز بعد نماز عشاء تناول طعام کے بعد 8:45 بجے مجلس شوریٰ کی تیسری نشست بابت انتخاب صدر مجلس انصار اللہ بھارت و نائب صدر صف دوئم مجلس انصار اللہ بھارت مسجد انوار میں منعقد ہوئی۔ حسب ہدایت سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم حافظ مخدوم شریف صاحب نائب ناظر اعلیٰ و ناظر نشر و اشاعت قادیان نے اس اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی دُعاؤں کے طفیل ہر لحاظ سے اجتماع کامیاب رہا۔ قادیان اور نزدیکی مجالس سے جو انصار اراکین اجتماع میں شامل ہوئے ان کے علاوہ Live Streaming کے ذریعہ ہندوستان کے طول و عرض سے کثیر تعداد میں انصار اور دیگر احباب شریک ہوئے۔ کیرلہ، تامل ناڈو، کرناٹک وغیرہ کی بعض مجالس نے باقاعدہ Live پروگرام سننے اور دیکھنے کے لئے مساجد میں انتظام کیا تھا۔ اس طرح مرکزی اجتماع قادیان میں حاضر نہ ہوتے ہوئے بھی انصار اپنی اپنی مجالس میں لائیو اسٹریمنگ کے ذریعہ اجتماع کے جملہ پروگرامز سے مستفید ہوئے۔

(Live Streaming کے رضا کاران کی ایک تصویر)

مجلس انصار اللہ بھارت کی آفیشل ویب سائٹ پر اجتماع کے تینوں دن 5369 ویورز نے 12903 صفحات پر 87265 hits کیں۔ اسی طرح تینوں دن کل 1848 VIEWERS نے ملیالم ترجمہ سے آن لائن استفادہ کیا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

اجتماع کے ایّام میں مہمانان کرام کے قیام و طعام کا معقول و مناسب انتظام تھا۔ سیدنا حضور انور کی ہدایات اور حکومتی گائیڈ لائین کے مطابق اجتماع گاہ میں داخل ہونے والے انصار اور قیام گاہوں میں رہائش اختیار کرنے والے انصار سے کووِڈ۔19 کے پروٹوکال کی پابندی کروائی گئی۔ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے احسن نتائج ظاہر فرمائے اور تمام رضا کاران کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ ۞۞۞

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
و فیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
"یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبیر نہیں کرتے"
(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

اخبارِ مجالس

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ شیموگہ:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مؤرخہ 26-09-2021 بروز اتوار مجلس انصاراللہ شیموگہ (کرناٹک) نے بڑے ہی شان وشوکت کے ساتھ اپنا لوکل اجتماع منعقد کیا۔اس اجتماع کی اجازت مکرم ومحترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے ازراہ شفقت اس شرط پر دی کہ Covid protocol کی پوری پابندی کریں گے۔

مکرم عبدالرشید سہیل صاحب امام الصلوٰۃ نے باجماعت نمازتہجد پڑھائی جبکہ مکرم منصور محمود نوجوان صاحب نے نمازفجر پڑھائی۔ افتتاحی اجلاس زیرصدارت مکرم سید سلطان احمد صاحب ناظم ضلع مجلس انصاراللہ ضلع شیموگہ وچتر درگہ منعقد ہوا۔جس میں مکرم سید بشیرالدین محمود احمد صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ شیموگہ بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔مکرم عبدالرشید سہیل صاحب نے تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ پیش کیا۔عہد مجلس انصاراللہ خصوصی مہمان نے دہرایا۔مکرم شعیب احمد برہان صاب نے نظم پیش کی بعدۂ مکرم عبیداللہ قریشی صاحب نائب زعیم مجلس انصاراللہ نے سالانہ کارگزاری رپورٹ پڑھکر سنائی اور مکرم طارق احمد ادریس صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ اخبار بدر کنڑا نے تربیتی امور پر تقریر کی۔بعدۂ صدراجلاس نے مختصر نصائح فرمانے کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔بعدازاں چائے کا وقفہ رکھا گیا تھا۔اس کے فوری بعد ٹھیک 11 بجے سے مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔(1)حسن قرأت(2)نظم خوانی(3)تقاریر(4)QUIZ

بعد نمازظہروعصر ظہرانہ تناول فرمانے کے بعد ٹھیک 4 بجے اختتامی اجلاس زیرصدارت مکرم سید سلطان احمد صاحب ناظم ضلع شیموگہ وچتر درگہ منعقد ہوا۔جس میں مکرم میر موسیٰ حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ شیموگہ بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔مکرم میر اعظم زکریا صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی بعدۂ صدراجلاس نے عہدانصاراللہ دہرایا جبکہ مکرم محمد عبیداللہ قریشی صاحب نے نظم سنائی۔ بعدازاں خاکسار محمد عبدالغنی اشرف زعیم مجلس انصاراللہ شیموگہ نے شکریہ احباب پیش کیا۔جس کے بعد صدراجلاس نے مختصر خطاب فرمایا۔آخر پر علمی مقابلہ جات میں اول، دوئم اور سوئم آنے والے انصار کو انعامات سے بھی نوازا گیا۔اس اجتماع میں کل 50 انصار حاضر ہوئے اور 25 خدام واطفال تعاون کیلئے شامل ہوئے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام شاملین کو بہترین اجر عطا فرمائے۔آمین

(محمد عبدالغنی اشرف، زعیم مجلس انصاراللہ شیموگہ، کرناٹک)

سالانہ لوکل اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان:

خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے عرصہ دوسال کے بعد مجلس انصاراللہ قادیان کو مورخہ 8،9،10/اکتوبر 2021ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

مؤرخہ 8/اکتوبر 2021 بروز جمعہ قادیان کی 5 مساجد (مسجد اقصیٰ، مسجد انوار، مسجد ناصرآباد، مسجد محمود، مسجد مسرور) میں باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔جس میں قادیان کے انصار حضرات کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو لازمی بنانے کیلئے مکرم مولوی طاہر احمد بیگ صاحب منتظم تربیت کے ذریعہ ہر محلہ میں جاکر لاؤڈسپیکر کے ساتھ انصار کو بیدار

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کرکے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

کرنے کا مؤثر انتظام کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر مسجد میں حاضری اچھی رہی۔ بعد نماز فجر ہر مسجد میں خصوصی درس کا انتظام بعنوان **''قیام نماز کی اہمیت''** کیا گیا تھا جس سے انصار احباب نے استفادہ کیا۔ بعدہٗ انفرادی طور پر انصار حضرات نے مزار مبارک حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دعا کی۔ اس کے بعد ایوان انصار کے احاطہ میں جملہ انصار کیلئے چائے وتواضع کا انتظام بھی کیا گیا۔

اجتماع کے علمی مقابلہ جات مسجد انوار میں منعقد کئے گئے۔ جن میں انصار نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مؤرخہ 8/اکتوبر کو بعد نماز مغرب و عشاء مقابلہ حسن قرأت معیار اوّل و دوم منعقد ہوا۔ مؤرخہ 10 اکتوبر 2021ء کو صبح 9:30 بجے تا بعد دوپہر 1 بجے مقابلہ نظم خوانی وتقاریر اور مقابلہ کوئز کا اہتمام کیا گیا۔ ان مقابلہ جات کے اوقات میں 50 انصار حاضر ہوئے۔ بقیہ انصار کیلئے Live Streaming کا انتظام کیا گیا تھا جس سے گھروں میں بیٹھے انصار حضرات نے استفادہ کیا۔

مؤرخہ 8/اکتوبر صبح 7 بجے سے ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ مؤرخہ 9/اکتوبر کو نماز فجر کے بعد صبح 7:30 بجے اور دوپہر 3 بجے تا نماز مغرب ورزشی مقابلہ جات مثلاً بیڈمنٹن، والی بال، بال تھرو، سلو سائیکل اور 100 میٹر دوڑ وغیرہ منعقد ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موسم بہت اچھا رہا۔ جملہ انصار صف اوّل و دوم نے مختلف کھیلوں میں بھرپور حصہ لیا۔

مؤرخہ 10/اکتوبر بعد نماز مغرب وعشاء ٹھیک 7:30 بجے شام احمدیہ گراؤنڈ میں زیر صدارت مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت ومہمان خصوصی محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ وامیر جماعتِ احمدیہ قادیان اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔ مکرم نورالدین صاحب ناصر مبلغ سلسلہ نے تلاوت کی۔ اسکے بعد مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے عہد انصار اللہ دہرایا ساتھ ساتھ جملہ انصار نے بھی پورے جوش وخروش سے عہد دہرایا بعدہٗ مکرم تنویر احمد ناصر صاحب مبلغ سلسلہ نے خوش الحانی کے ساتھ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی نظم **''بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے''** پیش کی۔ اسکے بعد مکرم تبریز احمد صاحب درّانی منتظم عمومی مجلس انصار اللہ قادیان نے مجلس انصار اللہ قادیان کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ بعدہٗ مکرم مامون الرشید تبریز صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان نے شکریہ احباب پیش کیا۔ آخر پر مکرم صدر اجلاس نے اپنے صدارتی خطاب میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات و ارشادات کی روشنی میں جملہ انصار کو اطاعتِ خلافت و قیامِ نماز باجماعت کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کے سلسلہ میں علمی و ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو مہمان خصوصی محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی قادیان اور مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے انعامات دئے۔ صدر اجلاسکے اختتامی دعا کروانے کے ساتھ ہی سالانہ اجتماع بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے نیک نتائج ظاہر فرمائے اور جملہ انصار کو اپنے افضال اور برکات سے نوازے۔ آمین

(عطاء الرحمٰن خالد، منتظم رپورٹنگ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان)

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع جئے پور:

مؤرخہ 17/اکتوبر 2021ء کو دوسرا سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)
JSM
S.A.Quader (Managing Director)
c/oAbdulQadeerKhan
تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہوجاوے اسکے لئے رُوحانی موت ہے (ملفوظات جلد 4 صفحہ 437)

ضلع جے پور منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا جو مکرم شیخ نصیر صاحب مبلغ سلسلہ جے پور نے پڑھائی۔ بعد نماز فجر خاکسار نے ''انصاراللہ کی ذمہ داریاں'' کے عنوان پر مختصر درس دیا۔ صبح 7 بجے ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں انصار نہایت ذوق وشوق سے شامل ہوئے۔

بعد ناشتہ صبح ٹھیک 9 بجے افتتاحی اجلاس زیر صدارت مکرم محمود احمد واگے صاحب مبلغ انچارج ضلع جے پور منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز مکرم سکندر محمد صاحب مبلغ شعبہ نورالاسلام راجستھان کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدۂ مکرم حامد احمد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ جے پور نے عہد انصاراللہ دہرایا۔ عہد وفائے خلافت بھی دہرایا گیا۔ اس کے بعد مکرم لئیق احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدازاں خاکسار نے ''قیام مجلس انصاراللہ کے اغراض ومقاصد'' کے عنوان پر تقریر کیا۔ بعدۂ مکرم صدر اجلاس نے مختصر نصائح فرمانے کے بعد اجتماعی دعا کروائی جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اس کے بعد علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ پہلے حسنِ قرأت اور نظم خوانی کا مقابلہ ہوا۔ بعد نماز ظہر وعصر ظہرانہ تناول فرمانے کے بعد تقاریر اور کوئز کے مقابلے کروائے گئے۔

ٹھیک 8 بجے اختتامی اجلاس زیر صدارت مکرم محمود احمد واگے صاحب مبلغ انچارج ضلع جے پور منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز مکرم خلیل احمد صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد خاکسار نے شکریہ احباب پیش کیا۔ بعدازاں علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے انصار کے مابین انعامات تقسیم کئے گئے۔ آخر پر صدر اجلاس نے اختتامی دعا کروائی جس سے اجتماع کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ بعدۂ مغرب وعشاء کی نمازیں ادا کی گئیں اور تمام حاضرین نے عشائیہ تناول فرمایا۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور اس اجتماع کے مؤثر نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(شریف احمد۔ ناظم انصاراللہ جے پور، راجستھان)

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ کالیکٹ:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مؤرخہ 3 ستمبر 2021ء کو مجلس انصار اللہ کالیکٹ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں مکرم کے ایم احمد کویا صاحب امیر ضلع کوذی کوڈ بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ اس اجتماع میں کالیکٹ، کوور، کراپرمبو، دارالسلام حلقہ کے انصار حاضر ہوئے۔

صبح ٹھیک 8:30 بجے افتتاحی اجلاس زیر صدارت مکرم سی شمیم صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع کالیکٹ منعقد ہوا۔ جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدۂ صدر اجلاس نے عہد مجلس انصاراللہ دہرایا۔ اس کے بعد خاکسار سی وی عاشق احمد ناظم عمومی نے سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کی۔ بعدۂ مکرم صدر اجلاس نے صدارتی خطاب کرنے کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

جبکہ اس سے قبل مکرم کے ایم احمد کویا صاحب امیر ضلع کوذی کوڈ نے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ جس میں مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ کالیکٹ بھی شامل ہوئے اور مکرم عبدالقیوم صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ کالیکٹ نے اجتماع کے تعلق سے ہدایات دیتے ہوئے ایک مختصر تقریر کی۔

UDUPI THE VEG
Coorg's Prominent Vegetarian Restaurant
Al Wesal Tower, Kohinoor Road, Madikeri,
Coorg (Kodagu), Karnataka, India
Phone:+91-8277526644,+91-8272220144
www.udipitheveg.in

UDUPI THE VEG
HOTEL HILL VIEW
Your Residence of Coorg
Hill Road, Madikeri, Kodagu,
KARNATAKA, INDIA
Ph:08272 223808, 9901490865

افتتاحی اجلاس کے بعد علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ جس میں (1) حسن قرأت (2) قصیدہ (3) نظم (اُردو، ملیالم) (4) تقاریر کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ اِس میں انصار نے بھرپور حصہ لیا۔

بعدہٗ ایک تربیتی اجلاس ''عصرِ حاضر اور جہاد'' کے عنوان منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم اے ایم سلیم صاحب نے مذکورہ عنوان پر ایک معلوماتی، جامع تقریر کی۔ جس سے انصار کے علم میں اضافہ ہوا۔

بعدازاں اختتامی اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم سی جی عبد القیوم صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کالیکٹ نے اختتامی تقریر کی اور شکریہ احباب بھی پیش کیا۔ جس کے بعد علمی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے مابین انعامات تقسیم کئے گئے۔ اجتماعی دعا کے ساتھ اختتامی اجلاس بخیر وخوبی ختم ہوا۔ اس اجتماع میں ساٹھ فیصد انصار شامل ہوئے۔ الحمد للہ۔

(سی وی عاشق احمد، ناظم عمومی)

تربیتی اجلاس مجلس انصاراللہ پنگار سنگھ:

مؤرخہ 7/ اکتوبر 2021ء کو احمدیہ مسجد پنگار میں مجلس انصار اللہ کا ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرم امجد خان صاحب ناظم ضلع خوردہ، نیا گڑھ منعقد ہوا۔ جس میں پانچ مجالس کیرنگ، محمودہ آباد، نرگاؤں، پلا چار چھک، کھجوری پڑہ سے کل 265 انصار شامل ہوئے ہیں۔ دس زیر تبلیغ غیر مسلم دوست بھی اس میں شریک ہوئے۔

باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی اور نماز فجر کے بعد خصوصی درس کا انتظام کیا گیا تھا۔

ٹھیک صبح 10 بجے تا دوپہر ایک بجے مسجد میں تربیتی اجلاس منعقد ہوتا رہا ہے۔ دو بجے نماز ظہر وعصر جمع کر کے ادا کی گئیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے حوالہ سے تین تقاریر ہوئیں۔ مکرم مبلغ انچارج صاحب خوردہ نے بھی اس اجلاس میں ''اسلام اور آزادئ ضمیر وحریت'' کے عنوان پر ایک جامع تقریر کرتے ہوئے غیر مسلموں کو اسلام کا پُرامن پیغام پہنچایا۔ جس کا سامعین پر بہت عمدہ اثر پڑا۔ حاضرین جلسہ کیلئے تینوں وقت طعام کا انتظام کیا گیا تھا۔ نماز مغرب وعشاء باجماعت ادا کرنے کے بعد انصار اپنی اپنی مجالس کو روانہ ہوئے۔ مقامی مجلس پنگار سنگھ کے احباب نے میزبانی کے فرائض ادا کئے۔ اللہ تعالیٰ اس اجلاس کے مؤثر نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(حبیب اللہ خان، زعیم انصار اللہ پنگار سنگھ)

Ph:09419049823

''میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔'' (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

Ph:09622584733

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا :: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979